www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:60 02.03.2025 **SUNDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۶۰ اتوار ۲ مارچ ۲۰۲۵ مطابق یکم رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ صفحات:08

Ramzan Calendar 2025

IFTAR	SEHRI	DAYS	MARCH	RAMZAN
5:58	4:22	WED	27	16
5:58	4:21	THU	28	17
5:58	4:20	FRI	29	18
5:59	4:19	SAT	30	19
5:59	4:18	SUN	31	20
6:00	4:17	MON	APR	21
6:00	4:16	TUE	02	22

IFTAR	SEHRI	DAYS	MARCH	RAMZAN
5:51	4:38	TUE	12	01
5:52	4:37	WED	13	02
5:52	4:36	THU	14	03
5:53	4:35	FRI	15	04
5:53	4:34	SAT	16	05
5:54	4:33	SUN	17	06
5:54	4:32	MON	18	07
5:54	4:31	TUE	19	08
5:55	4:30	WED	20	09

بجٹ میں زراعت اور دیہی ترقی کو وکست بھارت کی پہل کا پہلا ستون بنایا گیا: مودی

نئی دہلی، یکم مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ مالی سال 26-2025 کے بجٹ میں زراعت اور دیہی شعبے کی ترقی کو وکست بھارت کے خواب کی سمت کوششوں کا پہلا ستون بنایا گیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی تیسری حکومت کا یہ پہلا مکمل بجٹ

حکومت کی پالیسیوں میں استحکام اور وکست بھارت کے خواب کی توسیع ہے۔ مسٹر مودی حکومت کی طرف سے منعقد زراعت اور دیہی خوشحالی پر ایک پوسٹ بجٹ ویبینار سے خطاب کر رہے تھے، جس میں ملک بھر سے پالیسی سازوں، حکام اور متعلقہ فریقوں نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں زراعت کو ملک کی ترقی کا ستون قرار دیا گیا ہے اور 1947 تک ترقی یافتہ بھارت کے ہدف میں ایک ترقی یافتہ اور خوشحال کسانوں کا ہدف بھی شامل ہے۔ مسٹر مودی نے کہا،"اس بجٹ میں ہماری پالیسیوں میں تسلسل نظر آیا ہے، ساتھ ہی وکست بھارت کے وژن میں نئی توسیع بھی نظر آ رہی ہے۔"انہوں نے کہا،"وکست بھارت کے ہدف کی طرف بڑھ رہے ہندوستان کا عزم بہت واضح ہے۔ ہم سب مل کر ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر میں مصروف ہیں، جہاں کسان خوشحال ہو، مضبوط ہو۔ ہمارا مقصد ہے کہ کوئی بھی کسان پیچھے نہ چھوٹے۔"وزیر اعظم بجٹ کے بعد مختلف ویب نارز میں معیشت کے مختلف شعبوں سے متعلق بجٹ تجاویز پر متعلقہ فریقوں کے ساتھ مشترکہ بحث کراتے ہیں تاکہ بجٹ کی سوچ کو جلدی اور مؤثر طریقے سے عمل میں لایا جا سکے۔ انہوں نے شرکاء سے کہا،"آپ بحث میں نیا بجٹ بنانے کی درخواست نہ کریں، بلکہ بجٹ کے اعلانوں کو نافذ کرنے پر بات کریں۔"مسٹر مودی نے دالوں جیسے زرعی مصنوعات کے معاملے میں ملک کو خود کفیل بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کے لیے کسانوں کو مناسب قیمت پر اچھے بیج فراہم کرنے کا بندوبست بہت ضروری ہے اور اعلیٰ معیار کے بیجوں کی مارکیٹ سیریز میں نجی شعبے کو فعال طور پر حصہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی خصوصی کوششوں سے دالوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے اور ملک چنے اور مونگ کے معاملے میں خود انحصار ہو گیا ہے لیکن مجموعی طور پر ہندوستان اب بھی دالوں کے لیے 20 فیصد درآمدات پر منحصر ہے۔ اس انحصار کو دور کرنے کے لیے ارہر، اُڑد اور مسور وغیرہ کی پیداوار بڑھانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے بجٹ میں اس حوالے سے خصوصی التزامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے زراعت کو ترقی کا پہلا انجن سمجھ کر اپنے انّ داتاؤں کو باوقار مقام دیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پی ایم کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت چھ سال میں تقریباً 75.4 لاکھ کروڑ روپے براہ راست 11 کروڑ کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کیے گئے ہیں۔ اتنی رقم تقریباً براہ راست پہنچائی گئی ہے۔

دہلی میں 15 سال پرانی گاڑیوں کو 31 مارچ کے بعد ایندھن نہیں ملے گا

نئی دہلی، یکم مارچ (یو این آئی) دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے آج کہا کہ 31 مارچ کے بعد دہلی کے تمام پٹرول پمپوں پر 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں میں ایندھن بھرنے پر پابندی عاید ہوگی۔ مسٹر سرسا نے آج آلودگی کنٹرول سے متعلق افسروں کے ساتھ میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ 15 سال سے زیادہ پرانی تمام گاڑیوں کو تیل حاصل کرنے سے روک دیا جائے گا۔ اس کے لیے پیٹرول پمپس پر ایسے آلات نصب کیے جا رہے ہیں جو 15 سال پرانی گاڑیوں کی شناخت کریں گے۔ اب تک 80 فیصد پیٹرول پمپس پر ایسے آلات نصب کیے جا چکے ہیں اور 31 مارچ تک تمام پمپس پر ایسے آلات نصب کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دارالحکومت دہلی میں 15 سال پرانی گاڑیوں کی نشاندہی کے لیے ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ یہ ٹیم نہ صرف 15 سال پرانی گاڑیوں کو دہلی میں داخل ہونے سے روکے گی بلکہ پرانی گاڑیوں کو دہلی سے ہٹانے کا کام بھی کرے گی۔ مسٹر سرسا نے کہا کہ دہلی یونیورسٹی کے طلباء آلودگی پر قابو پانے کے لیے درخت لگانے کے پروگرام میں شامل ہوں گے۔ طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سرٹیفکیٹ دینے پر بھی غور کیا جائے گا۔ دہلی کے اندر بڑے ہوٹلوں، کام کی جگہوں، تعمیراتی مقامات اور ہوائی اڈوں کو آلودگی پر قابو پانے کے لیے اقدامات کرنے کا انتظام کرنا ہوگا۔ دہلی میں بنجر زمین پر شجرکاری کا کام کیا جائے گا تاکہ آلودگی کو کم کیا جا سکے۔

چھوٹے سرمایہ کاروں کے مفاد میں شفاف مارکیٹ ریگولیٹر ضروری: راہل

نئی دہلی، یکم مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق

صدر راہل گاندھی نے اسٹاک مارکیٹ میں ریکارڈ گراوٹ سے پیدا ہونے والے افراتفری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ ماحول میں چھوٹے سرمایہ کاروں کے فائدے کے لیے ایک شفاف مارکیٹ ریگولیٹری نظام کی اشد ضرورت ہے۔ مسٹر گاندھی نے ہفتہ کو کہا کہ اسٹاک مارکیٹ میں ہنگامہ برپا ہے اور ایسے میں چھوٹے سرمایہ کاروں کو ہونے والا نقصان ان کے لیے تشویش کا باعث بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوردہ سرمایہ کاروں کا تحفظ ضروری ہے اور اس کے لیے ایک شفاف اپلی کینٹ سسٹم ضروری ہے۔ انہوں نے کہا،"جب بھی مارکیٹ گرتا ہے، خوردہ سرمایہ کار کو سب سے زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ میرے لیے ان متوسط طبقے کے خوردہ سرمایہ کاروں کی بچت، مفادات اور سرمایہ کاری کا تحفظ کرنا سب سے اہم ہے اور اس کے لیے ایک شفاف مارکیٹ ریگولیٹر سب سے اہم چیز ہے۔

مشترکہ مشقوں میں تینوں افواج کے خصوصی دستوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا

نئی دہلی، یکم مارچ (یو این آئی) تینوں افواج کے خصوصی دستوں نے جنگ کے دوران انضمام اور بہتر تال میل کو فروغ دینے کے مقصد سے جودھ پور میں مربوط مشق ڈیزرٹ ہنٹ میں اپنی جنگی مہارت اور بہادری کا مظاہرہ کیا۔ فضائیہ نے آج کہا کہ فوج کے ایلیٹ پیرا (خصوصی افواج)، بحریہ کے میرین کمانڈوز اور فضائیہ کے گروڈ (خصوصی دستوں) نے جودھ پور ایئر فورس اسٹیشن پر 24 فروری سے 28 فروری تک منعقد ہونے والی انٹیگریٹڈ سہ فریقی اسپیشل فورسز کی مشق ڈیزرٹ ہنٹ-2025 میں ایک ساتھ نقلی جنگی ماحول میں حصہ لیا۔ اس اعلیٰ شدت کی مشق کا مقصد تینوں اسپیشل فورسز یونٹوں کے درمیان باہمی تعاون، ہم آہنگی اور تال میل کو بڑھانا تھا تاکہ ابھرتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز کے فوری اور موثر جواب کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس مشق میں فضائی آپریشن، درستگی سے حملے، یرغمالیوں کو بچاؤ، انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں، کامبیٹ فری فال اور شہری جنگ کے منظر نامے شامل تھے

بی جے پی سیاست چھوڑ کر اب دہلی والوں سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرے: اے اے پی

نئی دہلی، 01 مارچ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا کہ بھارتیہ جنتا

پارٹی (بی جے پی) کو اب گالی گلوچ کی سیاست چھوڑ کر دہلی کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنا چاہئے۔ اے اے پی کی چیف ترجمان پرینکا ککڑ نے آج کہا کہ بی جے پی کو گالی گلوچ کی سیاست چھوڑ کر اب دہلی کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنا چاہئے۔ وہ 27 سال کے طویل وقفے کے بعد دہلی میں اقتدار میں آئی ہیں۔ اس کے بعد بھی ان کی دہلی کی حکمرانی پر کوئی توجہ نہیں ہے اور وہ اب بھی صرف اے اے پی کو گالی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اپنی پہلی کابینی میٹنگ میں قرارداد پاس کر کے 8 مارچ تک خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کیا تھا، جو پورا نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی پہلے بھی کہہ رہی تھی اور اب دہلی کے لوگ یہی دیکھ رہے ہیں کہ پہلے بھی بی جے پی صرف اے اے پی کو گالی دیتی تھی اور اے اے پی حکومت کے کام میں رکاوٹیں کھڑی کرتی تھی۔ اب جب بی جے پی 27 سال بعد دہلی میں برسر اقتدار آئی ہے، تب بھی اس کی حکومت پر کوئی توجہ نہیں ہے۔ ان لوگوں کو اب بھی عام آدمی پارٹی کو گالی دینا ہے۔ اب بھی ان کو صرف الزام اور گالی گلوچ کی سیاست کرنی ہے۔ اے اے پی کی لیڈر نے کہا کہ دہلی کو اچھی حکمرانی کی ضرورت ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ اقتدار میں آنے کے بعد کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی دہلی کی ہر خاتون کو 2500 روپے ماہانہ دینے کی تجویز پاس کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ خواتین کو ماہانہ 2500 روپے دینے کی پہلی قسط 8 مارچ تک آ جائے گی۔ عام آدمی پارٹی بی جے پی سے گزارش کرتی ہے کہ اب وہ دہلی میں برسر اقتدار آ چکی ہے اور اب وہ اپنا برتاؤ بھی اسی طرح کا کرے۔ بی جے پی کو دہلی کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے پر توجہ دینی چاہئے۔

یونین بینک میں اپرینٹس کے 2691 عہدوں کیلئے فارم 5 مارچ تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) یونین بینک آف انڈیا نے 2691 اپرینٹس کی بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ منتخب امیدواروں کو ایک سال کی ٹریننگ دی جائے گی۔ خواہش مند اہل امیدوار 5 مارچ تک ویب سائٹ www.unionbankofindia.co.in پر جا کر آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار کے پاس کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی / ادارہ سے کسی بھی سبجیکٹ میں گریجویشن یا مساوی درجہ یعنی عالم وغیرہ کی ڈگری ہونی چاہیئے۔ امیدوار کی عمر 20 سال سے 28 سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کو عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ امیدواروں کا انتخاب آن لائن امتحان، علاقائی زبان کا امتحان اور دستاویزات کی توثیق کی بنیاد پر ہوگا۔ آن لائن امتحان 100 نمبرات کے ہوں گے جس میں 100 ملٹی چوائس سوالات پوچھے جائیں گے۔ 800 روپے امیدواروں کو فیس کے طور پر ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ ایس ٹی اور خواتین طبقہ کے لئے 600 روپے فیس ہے جب کہ معذور طبقے کے لئے 400 روپے ہے۔ امیدوار دیگر ضروری تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

گرلز آئیڈیل اکیڈمی اور کریاٹیو پبلک اسکول میں سائنس ڈے دھوم دھام سے منایا گیا

سائنس ڈے پر بچوں نے سائنس پر مبنی پرکشش پروجیکٹ پیش کیا

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) سائنس ڈے کے موقع پر جمعہ کو ارریہ ہیڈ کوارٹر میں واقع مختلف تعلیمی اداروں میں بچوں کے تیار کردہ سائنس کی نمائش اور سائنس پر مبنی پراجیکٹس کی نمائش کی گئی۔ گرلز آئیڈیل اکیڈمی آزاد نگر اور کریاٹیو پبلک اسکول اسلام نگر میں منایا گیا اس موقع پر کریاٹیو پبلک اسٹار پبلک اسکول کے بچوں نے سولر ہولیجن، ونڈ ایفیکٹ، ڈرپ ایریگیشن، اور موڈرن کے مختلف موضوعات میں پراڈکٹس، اسمارٹ ہاؤس، گلوبل ایجادات پر پراجیکٹس بنا کر بہتر

سائنس ڈے بڑی دھوم دھام سے اسکول، گرلز آئیڈیل اکیڈمی اور سسٹم، آلودگی، رابرٹ، تھری ڈی موڈرن سٹی، موڈرن سٹی، الیکٹرک حصہ لیا۔ اپنے طور پر الیکٹرک وارمنگ، ہائیڈرو الیکٹرک، ہائیڈرو جے سی بی، ویسٹ مینجمنٹ اور مختلف سائنسی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر پروفیسر محمد اعلی مختور مجیب، احسن رضا اور سرور عالم نے کہا کہ سائنس ڈے کے موقع پر سی وی رمن نے روشنی بکھیرنے کے ذریعے دنیا کو اپنا اثر دکھایا جس کے لیے انہیں 1931 میں نوبل انعام سے نوازا گیا۔ گرلز آئیڈیل اکیڈمی میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ارریہ کے ایس ڈی او بچوں کے پروجیکٹز کو قریب سے دیکھا اور بچوں کی بہتر کارکردگی کو سراہا اس موقع پر گرلز آئیڈیل اکیڈمی کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد اعلی مختور مجیب نے انہیں بوکے دیکر ان کا شاندار استقبال کیا اور ساتھ ساتھ ان کی شال پوشی کر کے انہیں اعزاز سے نوازا۔ اس کے علاوہ سی بی ایس ای سے افیلیٹیڈ ادارہ جونیئر اور سینیئر "السبیل اکیڈمی، ماڈل پبلک اسکول، الامین اسکول، وزڈم پبلک اسکول سیسونا، روز ویلی اسکول کے علاوہ دیگر کئی اسکولوں نے بھی اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر انیکیت کمار، محکمہ تعلیم کے افسران، ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالقدوس، محمد نیر عالم، افسانہ حسن وغیرہ نے بطور مہمان شرکت کیں

ممبئی میں محسن رضا ولد عابد حسین کے 40 ویں یوم ولادت کی مجلس منعقد ہوئی

ممبئی میں محسن رضا ولد عابد حسین کے 40 ویں یوم ولادت کی مجلس منعقد ہوئی جس میں عالمی شہرت یافتہ پیسہ خانی نائیجہ خان خورشید اسری صاحب بجنوری نے پیش کی۔

بین ریاستی گروہ کے پانچ سائبر ٹھگ گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ہریانہ کے ریواڑی تھانے کے سائبر سیل کی اطلاع پر پٹنہ پولیس نے بائی پاس تھانہ علاقے میں چھاپہ مار کر یہاں سے کام کرنے والے ایک بڑے سائبر کرائم گینگ کا پردہ فاش کیا۔ پولیس نے سائبر فراڈ میں ملوث پانچ مجرموں کو موقع پر گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے ان کے پاس سے 96 اے ٹی ایم کارڈ، 43 بینک پاس بک، 53 چیک بک، 40 نئی اے ٹی ایم کٹس، 39 موبائل فون اور 15 موبائل سم کارڈ برآمد کئے۔ بائی پاس پولیس اسٹیشن نے پانچوں مجرموں کو گرفتار کر کے ان سے ضبط شدہ مواد کے ساتھ ہریانہ پولیس کے حوالے کر دیا۔ ہریانہ پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ اس معاملے میں پٹنہ سٹی کے ڈی ایس پی-2 ڈاکٹر گورو کمار نے ایک پریس کانفرنس میں میڈیا کو بتایا کہ ہریانہ پولیس طویل عرصے سے سائبر فراڈ کرنے والوں کی تلاش میں تھی، جو ریاست میں کئی آن لائن دھوکہ دہی کے واقعات کو انجام دے رہے تھے۔ جانچ کے دوران سائبر سیل کو پتہ چلا کہ یہ گینگ پٹنہ سے پورے ملک میں سائبر فراڈ کرتا تھا۔ اس اطلاع کی بنیاد پر ریواڑی پولس سائبر سیل کے سب انسپکٹر پرنس اور اے ایس آئی انیل کمار کی ٹیم جمعہ کی رات پٹنہ پہنچی اور بائی پاس تھانہ انچارج راجیش کمار جھا، اے ایس آئی منیش کمار، کانسٹیبل پروین کمار، ببلو کمار، ہری رام مانجھی اور پولس کی مدد سے شیتلہ ماتا کے قریب چھاپہ مارا اور سائبر پولیس کے انچارج سائبر کالونی کے انچارج کی اطلاع دی۔ تھانہ مقدمہ نمبر 10/25۔ اس کا نوٹس لیتے ہوئے بائی پاس تھانہ انچارج نے اعلیٰ حکام کو مطلع کیا اور رہنمائی طلب کی۔ اس کے بعد پٹنہ سٹی کے ڈی ایس پی-2 ڈاکٹر گورو کمار جے کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور مذکورہ جگہ پر چھاپہ مارا گیا۔ جہاں سے پانچ سائبر ٹھگوں کو گرفتار کیا گیا۔

بی این منڈل یونیورسٹی میں یو جی سی نیٹ میں کامیاب طلبہ و طالبات کو استقبالیہ

سوپول) محمد ابوالمحاسن (آج یکم مارچ بروز سنیچر کو شعبہ اردو بی این منڈل یونیورسٹی میں ایک استقبالیہ تقریب یو جی سی نیٹ میں کامیاب طلبہ و طالبات کے اعزاز میں منعقد ہوا جس کی صدارت ڈاکٹر سجاد اختر نے کی اور نظامت امتیاز احمد رحمانی (ایم اے) نے کی موقع پر دیگر شعبے کے پروفیسران موجود تھے مہمان خصوصی پروفیسر راجیو کمار ملک اور ڈاکٹر نظام الدین احمد اور دیگر حضرات موجود تھے۔ تمام شریک مہمانوں کا گلدستہ کے ذریعے استقبال کیا گیا اور نیٹ میں کامیاب طلبہ و طالبات کو بھی مبارکبادی پیش کی گئی اور روشن مستقبل کے لیے دعائیں دی گئی مہمان ذی وقار پروفیسر راجیو کمار ملک نے اپنے تاثرات خطبے میں بچوں کو جہد مسلسل کی ترغیب اور اعلی کامیابی کی جانب توجہ دلائی ساتھ ہی ڈاکٹر نظام الدین احمد نے ڈاکٹر سجاد اختر کو گلدستہ تبریک پیش کرتے ہوئے سامعین سے کہا کہ ڈاکٹر سجاد اختر کی شخصیت مدھے پورا اور اطراف و اکناف کے محبان اردو کے لیے خصوصاً طلبہ کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ آخر میں صدر محفل ڈاکٹر سجاد اختر نے صدارتی خطبے میں کامیاب طلبہ احکام عادل، وہاب الدین اور صبا پروین، ریشمی نگار کو مبارکبادی دیتے ہوئے کہا کہ اردو کا دامن بہت وسیع ہے اس میں قسمت آزمائی اور خلوص محنت کے ساتھ آگے بڑھا جائے تاکہ اس سے بہتر کامیابی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔ ڈاکٹر متھلیش کمار صدر شعبہ انگلش ڈاکٹر امریندر کمار سابق ڈپٹی رجسٹرار ڈاکٹر یوگیش کمار، ڈاکٹر مونیکا کماری (کامرس ڈیپارٹمنٹ) ڈاکٹر شہریار شعبہ اردو ٹی پی کالج مدھے پورہ ڈاکٹر وویک پرشاد شعبہ سوشیالوجی، ڈاکٹر بی این وویکا، ڈاکٹر انیل کمار اور کثیر تعداد میں طلبہ و طالبات موجود تھے۔

ٹرک نے ایک موٹر سائیکل سوار کو کچل دیا

آج صبح تقریباً 11 بجے دھنروا بلاک کے بڑھیہ روڈ پر ایک ٹرک نے ایک موٹر سائیکل سوار کو کچل دیا اور ایک زخمی ہو گیا۔ دونوں ماموں زاد بھائی ہیں۔ وہ دونوں مہمانوں کو بلانے گھر سے نکلا تھا۔

آرکڈ پیٹلس پلے اسکول نے اپنی 12 ویں سالگرہ منائی،

بورنگ روڈ برانچ کے بچوں نے شاندار مظاہرہ کیا

پٹنہ: (پریس ریلیز) آرکڈ پیٹلس پلے اسکول کی بورنگ روڈ شاخ نے اپنی 12 ویں سالگرہ بڑے جوش و خروش کے ساتھ منائی۔ یہ پروگرام اسکول کی پرنسپل گریما دھرنی دھر کا کی قابل رہنمائی میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ "پیلیٹ آف ونڈرز" کے تھیم پر مبنی اس تقریب میں طلباء نے ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیتے ہوئے دی ڈے دی کیرنس کیوٹی پر رنگا رنگ رقص اور ڈرامے پیش کیے۔ اسٹیج پر 150 سے زائد بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کا آغاز چراغاں سے ہوا جس کے بعد طلباء نے سفید تھیم پر استقبالیہ رقص پیش کر کے مہمانوں کا استقبال کیا۔ سنویکا سنگھ، ویدانت سہون، میگھا ڈیوٹ اور دیگر طلباء نے بلیک اینڈ وائٹ ریٹرو ڈانس کی شاندار پرفارمنس دی۔ پروگرام کی سب سے بڑی توجہ سوارا شریواستو، ویرانش سنگرام، سرینیکا سمنتا اور دیگر طالب علموں کی طرف سے پیش کیا گیا ڈرامہ 'دی ڈے دی کریونز کوئٹ' تھا۔ اس ڈرامے نے بچوں کی روزمرہ زندگی میں رنگوں کے کردار کو مؤثر طریقے سے اجاگر کیا۔ بورنگ روڈ برانچ کی سینئر طالبہ نیارا رنجن کو ان کی شاندار کارکردگی پر اعزاز دیا گیا جبکہ جیش مدن سنہا کو کھیلوں میں بہترین کارکردگی پر نوازا گیا۔ پروگرام کا اختتام نرسری کے ننھے طالب علموں - ماہی سچدیو اور شریانش کی ہندوستانی ترنگے سے متاثر ایک پرجوش کارکردگی کے ساتھ ہوا۔ آخر میں اسکول کو آرڈینیٹر شویتا سنگھ نے شکریہ ادا کیا۔

بچے کی موت پر اہل خانہ میں ہنگامہ برپا ہو گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

انجکشن لگنے کے فوراً بعد بچے کی موت سے برہم اہل خانہ نے اسپتال کے احاطے میں ہنگامہ برپا کر دیا۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے ڈاکٹر اور نرس پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ کے دفتر کے قریب ہنگامہ کیا۔ یہ معاملہ ریاست کے دوسرے سب سے بڑے اسپتال NMCH کے آرتھوڈیپارٹمنٹ سے متعلق ہے۔ متوفی کے والد راجیو کمار نے بتایا کہ وہ سمستی پور ضلع کے پٹوریا تھانہ علاقے کے اتری پنچایت دھمولا کا رہنے والا ہے۔ اس نے اپنے پانچ سالہ بیٹے رامائن کمار کو 5 فروری کو اس کی ٹانگ کے علاج کے لیے اسپتال کے آرتھوپیڈکس ڈیپارٹمنٹ میں داخل کرایا تھا۔ معائنے اور کچھ ٹیسٹ کروانے کے بعد ڈاکٹر نے بتایا کہ کوئی بیماری نہیں ہے۔ یہ ایک معمولی آپریشن ہے۔ جو کہ ہفتہ کو کیا جائے گا۔ لیکن جب تین ہفتہ گزرنے کے بعد بھی آپریشن نہ ہوا تو میں نے ڈاکٹر سے کہا کہ اگر آپریشن نہیں کرنا ہے تو ٹیسٹ کی رپورٹ اور دیگر دستاویزات دیں۔ جس پر ڈاکٹر نے کہا کہ پیپر نہیں دیا جائے گا۔ آپریشن ہفتہ کو ہوگا۔ متاثرہ کے والد نے بتایا کہ ہفتہ کو آپریشن سے قبل جیسے ہی نرس نے ان کے بیٹے رامائن کو انجکشن دیا، وہ دم توڑ گیا۔ متاثرہ کے والد نے زہریلا انجکشن لگانے کا الزام لگاتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بچے کی موت نے والدین اور خاندان کے دیگر افراد کو بے قرار کر دیا۔ واقعے کے بعد آرتھوڈیپارٹمنٹ کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر اوم پرکاش نے بتایا کہ متوفی بچے کو 5 فروری کو رامائن آرتھوڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر راجیو کمار کے یونٹ میں داخل کرایا گیا تھا۔ ہفتے کی صبح آپریشن سے قبل دیے گئے انجکشن نے ردعمل ظاہر کیا جو جان لیوا ثابت ہوا، اسپتال کی سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر الکا سنگھ نے کہا کہ ہر آپریشن سے پہلے مریض کو کچھ انجکشن لگائے جاتے ہیں۔ اسی تسلسل میں بچے کو ایک انجکشن بھی لگایا گیا جس نے ردعمل ظاہر کیا۔

ڈاکٹر عنایت پالوی کی کتاب ''پریکٹس ہینڈ بک فیزیوتھیراپی'' منظر عام پر

پٹنہ (پریس ریلیز) اپنے پندرہ سالہ کیریئر میں معروف فیزیوتھیراپسٹ ڈاکٹر عنایت پالوی کی طلبا و طالبات کے استفادہ کے لئے ہندی میں نئی کتاب ''پریکٹس ہینڈ بک فیزیوتھیراپی'' کے نام سے منظر عام پر آئی ہے۔ ڈاکٹر پالوی نے فیزیوتھیراپی پر ہندی میں کتاب لکھ کر بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ ڈاکٹر پالوی فیزیو کے ایک اچھے استاذ ہیں جنہوں نے 300 سے زائد طلبا و طالبات کو فیزیوتھیراپسٹ بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر عنایت پالوی مولانا آزاد پارا میڈیکل اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ کے پرنسپل ہیں۔ ڈاکٹر پالوی پارا میڈیکل کالج میں انسپیکشن ٹیم میں شامل رہے ہیں، مہاویر پارا میڈیکل ٹرینڈ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹویٹ پٹنہ کے پرنسپل کی بھی ذمہ داری نبھا چکے ہیں۔ فیزیوتھیراپی کے کشمیر کانفرنس میں بحیثیت پینلسٹ شریک ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر پالوی نے انگریزی اور اردو میں بھی فیزیوتھیراپی پر کتابیں لکھی ہیں جو کافی مقبول ہوئیں۔ ڈاکٹر عقیل صدیقی کوآرڈینیٹر مولانا آزاد پارا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ اینڈ ریسرچ کالج نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی یہ کتاب فیزیوتھیراپی کے طلبا و طالبات کے لئے کافی مفید ثابت ہوگی۔

نالے کی صفائی کے دوران گاد میں کرنٹ آ گیا، دو مویشی جاں بحق

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے بنکی پور زون کے وارڈ 50 میں سید پور، لوہاروا گلی کے قریب، نیچے پڑے نالے کی صفائی کے گاد میں کرنٹ لگنے سے دو مویشی (گائے) کی موت ہو گئی۔ گائے کی موت دیکھ کر مویشی پال ونود رائے بھی وہیں بے ہوش ہو گئے۔ جسے اہل علاقہ نے ہوش میں لایا۔ مویشی پال ونود رائے اور مقامی لوگوں نے بتایا کہ دونوں مویشی سڑک پر پھیلی گاد کے پاس کھڑے تھے۔ وہ گاد کے رابطے میں آنے کے بعد برقی کرنٹ سے متاثر ہوئی۔ جس سے دونوں مویشی مر گئے۔ اس واقعہ پر مقامی لوگوں نے برہمی کا اظہار کیا۔ اس سے پہلے لوگوں نے محکمہ بجلی کو اطلاع دی اور کھمبے کی بجلی کی سپلائی منقطع کروائی۔ اس کے بعد محکمہ بجلی کی ٹیم پہنچی اور مرمت کا کام کیا۔ اس واقعہ کو لے کر مقامی لوگوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ ان لوگوں نے محکمہ سے مطالبہ کیا ہے کہ دونوں گایوں کی موت پر مویشی پالنے والے ونود رائے کو معاوضہ دیا جائے جو ان کی روزی روٹی کا ذریعہ تھیں۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں احتجاج کا انتباہ دیا ہے۔

شراب پر پابندی کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے کارروائی کریں: نتیش

پٹنہ، یکم مارچ (اسٹاف رپورٹر) بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے آج عہدیداروں کو ہدایت دی کہ شراب پر پابندی کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لئے مناسب کارروائی کو یقینی بنائیں۔ سنیچر کو یہاں ایک، آنے مارگ پر واقع سنکلپ میں شراب پر پابندی اور امن و قانون کے اعلیٰ سطحی جائزہ کے لیے منعقدہ میٹنگ میں عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ شراب پر پابندی کے مؤثر نفاذ کے لیے مناسب کارروائی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پابندی سے پہلے لوگ اپنی ساری کمائی شراب پینے پر خرچ کرتے تھے، آج وہی پیسہ دوسرے کاموں میں استعمال ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے خاندان کی مالی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ معاشرے میں امن اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوئی ہے۔ شراب پر پابندی سے مرد اور خواتین دونوں خوش ہیں۔ تاڑی کی پیداوار اور فروخت بڑھانے کی ہدایت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تاڑی صحت کے لیے مفید اور لذیذ ہے۔ تاڑی کو جمع کرنے، فروخت کرنے اور تاڑی کی مصنوعات کی فروخت کو فروغ دینے کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ اس سے وابستہ لوگوں کے لیے آمدنی کا ذریعہ بنایا جا سکے۔ شراب پر پابندی کے بہتر نفاذ کے لیے لوگوں میں بیداری مہم چلاتے رہیں۔

برائیوں کو ختم کر کے ملک کو مضبوط کرنا ہر ایک کی ذمہ داری ہے: جسٹس پرساد

بوکارو، یکم مارچ (نمائندہ) جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جج اور اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ایگزیکٹو چیئرمین سوجیت نارائن پرساد نے کہا کہ معاشرے میں پھیلی برائیوں کو ختم کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ جسٹس پرساد نے بوکارو ضلع کے چندر پورہ میں منعقد ریاستی سطح کے قانونی خدمات اور بااختیار بنانے کے کیمپ میں کہا کہ آج بھی ہم سب کو سماج کے مظلوم لوگوں کی بہتری کے لیے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کام کو آگے بڑھانے کے لیے، جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ذریعے اس طرح کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ان پروگراموں کے ذریعے لوگوں کو حکومت کے ترقیاتی کاموں اور قانونی امداد کے بارے میں آگاہ کریں۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، بوکارو ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، بوکارو کے زیر اہتمام ریاستی سطح کے قانونی خدمات کو بااختیار بنانے کے کیمپ کے ذریعے تقریباً 114 کروڑ 30 لاکھ روپے کے اثاثوں کو لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ جسٹس پرساد نے کہا کہ سماج سے کٹے ہوئے لوگوں کو مین اسٹریم میں لانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ یہ بھی ہم سب کا فرض ہے کہ بری رسموں کو پر سخت حملہ کریں اور لوگوں میں بیداری پیدا کریں

اپنے سیگمنٹ میں سب سے تیز اسمارٹ فون، iQOO Neo 10R Snapdragon 8S Zen 3 اور مستحکم 90fps گیمنگ کے تجربے کے ساتھ لانچ کیا جائے گا

پٹنہ: ہائی پرفارمنس اسمارٹ فون برانڈ iQOO 11 مارچ کو iQOO Neo 10R لانچ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ نوجوان صارفین، موبائل گیمرز اور ٹیک سیوی صارفین کے لیے ڈیزائن کیا گیا، یہ اسمارٹ فون طاقتور کارکردگی، انتہائی ہموار گیمنگ، لمبی بیٹری لائف اور عمیق ڈسپلے کا تجربہ پیش کرتا ہے، جو ان کے تیز رفتار طرز زندگی کے لیے بہترین ہے۔ iQOO Neo 10R Snapdragon 8S Zen 3 پروسیسر سے تقویت یافتہ ہے، جو کہ جدید 4nm ٹیکنالوجی پر بنایا گیا ہے۔ یہ تیز اور طاقتور کارکردگی فراہم کرتا ہے۔ 1.7 ملین+ AnTuTu سکور کے ساتھ، یہ اپنے سیگمنٹ کے بہترین فونز میں سے ایک ہے۔ گیمنگ کے لیے خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا، یہ فون 90fps پر ہموار گیمنگ فراہم کرتا ہے جو بغیر کسی رکاوٹ کے 5 گھنٹے تک چلتا ہے۔ یہ $6043mm^2$ واپ کولنگ چیمبر کے ساتھ آتا ہے، جو فون کو زیادہ گرم ہونے سے روکتا ہے۔ ٹچ کنٹرولز 2000Hz ٹچ سیمپلنگ ریٹ کی بدولت تیزی سے کام کرتے ہیں۔ نیز، ای اسپورٹس موڈ گیمنگ کی کارکردگی کو بڑھاتا ہے، جس سے صارفین کو گیمنگ کا ایک ہموار اور طاقتور تجربہ ملتا ہے۔ کارکردگی کے علاوہ، iQOO Neo 10R طویل مدتی استعمال کے لیے بھی ڈیزائن کیا گیا ہے۔

فلیٹ میں آگ لگی، افراتفری مچ گئی

پٹنہ سٹی: اگم کنواں تھانہ علاقہ کے تحت بھوت ناتھ روڈ پر واقع بہادر پور ہاؤسنگ کالونی کے ایک اپارٹمنٹ میں آگ لگنے سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ فائر بریگیڈ کی ایک درجن کے قریب یونٹوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جاتی ہے۔ لوگوں نے اس کی اطلاع فائر بریگیڈ اور اگمکواں پولیس اسٹیشن کو دی کیونکہ آگ کا دھواں اوپری فلیٹ تک پھیل گیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے فائر بریگیڈ کی ٹیم نے باہر سے سیڑھی لگا کر فلیٹ میں پھنسے لوگوں کو باہر نکالا۔ فلیٹ میں رہنے والی کلپنا نے بتایا کہ وہ بچے کے ساتھ گھر پر تھی لوگ پکار رہے تھے۔ شور سن کر میں باہر نکلا تو ہر طرف دھواں پھیل چکا تھا مقامی نوجوانوں نے سیڑھی کا بندوبست کیا اور میں اس کی مدد سے باہر نکلا۔ اسی طرح دوسرے لوگ بھی بحفاظت باہر نکل آئے۔ اس سلسلے میں پٹنہ سٹی فائر بریگیڈ کے فائر آفیسر گیا نند سنگھ اور کنکر باغ کے فائر آفیسر اندرجیت نے بتایا کہ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کے تقریباً ایک درجن یونٹ جائے وقوعہ پر پہنچے اور آگ پر قابو پا لیا۔

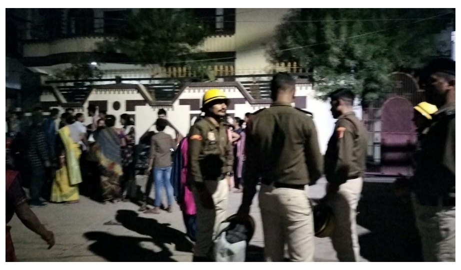

10 لاکھ مالیت کی انگریزی شراب ضبط

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

محکمہ ایکسائز اینڈ پروہیبیشن کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 109 کارٹن انگریزی شراب قبضے میں لے لی۔ اس معاملے میں اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ایس آئی اجیت کمار کی قیادت میں اے ایس آئی بھرت جھا، سنتو کماری، شمشاد حسین پر مشتمل ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پارسا بازار جے دھنچک کے قریب شراب سے لدے ٹرک کو پکڑ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرک بالکل خالی تھا۔ لیکن خصوصی ڈبے بنا کر شراب کی ترسیل کی جا رہی تھی۔ ڈرائیور کرنی رام اور کلینر رچپال ورما، دونوں راجستھان کے رہنے والے تھے، کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں 109 کارٹن یا 963 لیٹر یا 3228 شراب کی بوتلیں جو ہماچل پردیش میں تیار اور قابل فروخت ہیں ضبط کی گئی ہیں۔ اس کی تخمینہ قیمت تقریباً 10 لاکھ روپے ہوگی۔ پوچھ گچھ کے دوران ڈرائیور نے بتایا کہ شراب جھارکھنڈ کے چھترپور کے ڈالتون گنج سے لوڈ کی جاتی تھی اور اسے ویشالی کے لال گنج پہنچایا جانا تھا۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ

سہارا ایکسپریس

رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:60 02.03.2025 SUNDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۶۰ اتوار ۲ مارچ ۲۰۲۵ مطابق ۲ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ صفحات:08

ممبئی کی کثیر منزلہ عمارت میں لگی آگ کوئی زخمی نہیں

ممبئی ۱ مارچ (یو این آئی) ممبئی کے مضافاتی علاقے گھاٹکوپر میں واقع ایک کثیر منزلہ عمارت کے پانچویں منزل کے ایک فلیٹ میں آگ لگ گئی جس نے تیزی سے دیگر مکانات کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا لیکن فائر بریگیڈ اور مقامی افراد کی بروقت کاروائی کے سبب آگ میں پھنسے افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا اور کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اطلاعات کے مطابق دوپہر 12 بجکر 45 منٹ کے قریب گھاٹکوپر ایسٹ میں پینٹ نگر پولیس اسٹیشن کے عقب میں واقع وکاس اپارٹمنٹ میں آگ لگی جسے چند منٹوں میں ہی قابو پالیا گیا۔ فائر فائٹنگ آپریشن کو انجام دینے کے لئے ایک فائر انجن اور ایک واٹر ٹینکر کی خدمات حاصل کی گئی نیز 1:20 بجے تک آگ کو مکمل طور پر قابو میں کرلیا گیا ذرائع نے کہا

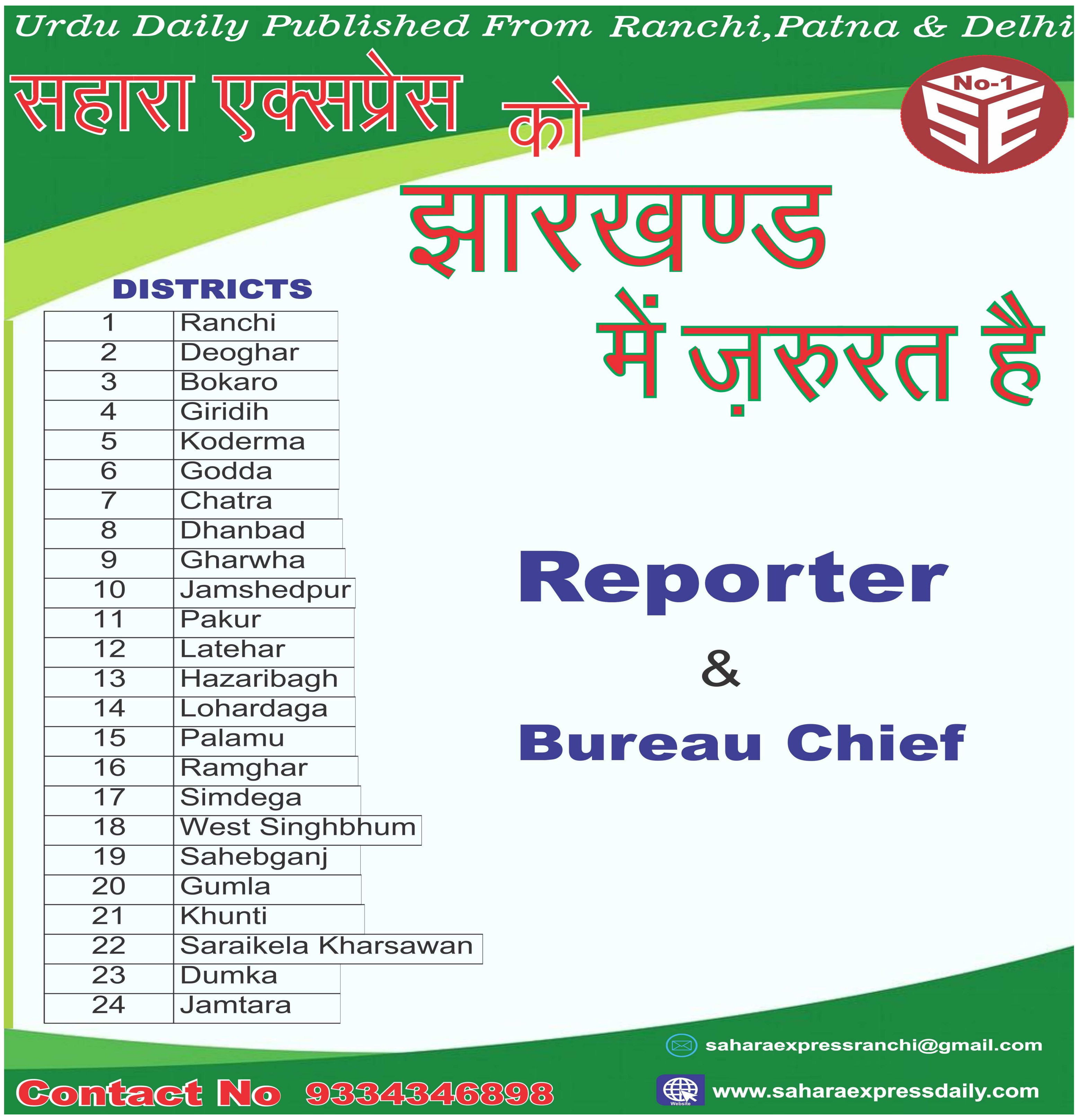

زیلنسکی جھکے امریکہ، ٹرمپ سے حمایت مانگی

کیف، یکم مارچ (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس کے ساتھ گرما گرم تبادلہ خیال کے 24 گھنٹوں کے اندر یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اپنا موقف نرم کرتے ہوئے نہ صرف امریکی صدر کا شکریہ ادا کیا بلکہ یوکرین کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ان کے تعاون اور حمایت کی اپیل بھی کی۔ مسٹر زیلینسکی نے یہ اپیل ایکس پر اپنی متعدد پوسٹس کے ذریعے کی ہے۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ معدنی معاہدے پر دستخط کرنے کی خواہش کا اظہار کیا اور روس کی مبینہ جارحیت پر یوکرین کی حمایت کرنے کی بھی درخواست کی۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ ہم تمام حمایت کے لیے امریکہ کے شکر گزار ہیں۔ میں صدر ٹرمپ، کانگریس اور امریکی عوام کی دوطرفہ حمایت کے لیے شکر گزار ہوں۔ یوکرین کے باشندوں نے ہمیشہ اس حمایت کی تعریف کہ ہے، خاص طور پر ان تین برسوں کے مکمل پیمانے پر جارحیت کے دوران۔ انہوں نے کہا،" امریکہ کی حمایت سب سے اہم چیز رہی ہے جس نے ہمیں زندہ رہنے میں مدد کی ہے، اور میں اسے تسلیم کرنا چاہتا ہوں" انہوں نے کہا کہ مشکل بات چیت کے باوجود، ہم اسٹریٹجک شراکت دار بنے ہوئے ہیں لیکن ہمیں اپنے مشترکہ اہداف کو واقعی سمجھنے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ ایماندار اور سیدھے رہنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر زیلنسکی نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی حمایت حاصل کرنا ہمارے لیے ضروری ہے۔ وہ جنگ کو ختم کرنا چاہتا ہے لیکن کوئی بھی اتنا امن نہیں چاہتا جتنا ہم چاہتے ہیں۔ ہم یوکرین میں اس جنگ میں جی رہے ہیں۔ یہ ہماری آزادی، ہماری بقا کی جنگ ہے۔ جیسا کہ صدر ریگن نے ایک بار کہا تھا، امن صرف جنگ کی عدم موجودگی نہیں ہے۔ ہم تمام کے لئے منصفانہ دیرپا امن۔ آزادی، انصاف اور سب کے لیے انسانی حقوق کی بات کررہے ہیں۔ پوتن کے ساتھ جنگ بندی کام نہیں کرے گی۔ وہ پچھلے دس برسوں میں 25 بار جنگ بندی کی خلاف ورزی کر چکے ہیں۔ حقیقی امن ہی واحد حل ہے۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ ہم معدنیات کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے تیار ہیں، اور یہ سلامتی کی ضمانتوں کی جانب پہلا قدم ہوگا۔ لیکن یہ کافی نہیں ہے، اور ہمیں مزید ضرورت ہے۔ سیکورٹی ضمانتوں کے بغیر جنگ بندی یوکرین کے لیے خطرناک ہے۔ ہم 3 سال سے لڑ رہے ہیں، اور یوکرین کے لوگوں کو یہ جان لینا چاہیے کہ امریکہ ہمارے ساتھ ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ 'پولیس آئی اور ہمیں دکان بند کرنے کو کہا۔ وہاں آگ لگی ہوئی تھی۔ اس لیے ہم دکان بند کر کے اوپر چلے گئے۔' شاداب کے مطابق 'کچھ دیر بعد، پولیس چھت پر آئی۔ انھوں نے ہمارے نام پوچھے اور ہمیں نیچے لے گئے۔ پھر وہ ہمیں اپنی وین میں بٹھا کر تھانے لے گئے۔ پولیس نے کہا وہ مجھے حراست میں لے رہے ہیں، مجھ سے پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیں گے۔' جب شاداب نے پولیس سے پوچھا کہ انھیں کیوں گرفتار کیا جا رہا ہے تو پولیس نے کہا 'آپ نے فساد کیا ہے۔' گذشتہ سال مارچ میں دلی کی ککڑڈوما کورٹ نے کہا تھا کہ پولیس کے پاس شاداب اور 10 دیگر ملزمان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے اور ان سب کو بری کر دیا ہے۔ جب پولیس 'چارج شیٹ' فائل کرتی ہے تو عدالت اسے دیکھتی ہے اور ملزم کے خلاف 'چارج' کا فیصلہ کرتی ہے۔ اگر کوئی ثبوت نہیں ہے تو مقدمہ خارج کر دیا جاتا ہے۔ دلی فسادات کو اب پانچ سال ہو چکے ہیں۔ اس دوران کچھ لوگوں کی زندگیوں میں بہت کچھ بدل گیا ہے۔ بہت سے لوگ تشدد کے الزام میں جیل میں ہیں جبکہ بعض کئی ماہ جیل میں گزارنے کے بعد بری ہو چکے ہیں۔ پولیس نے اِن فسادات سے متعلق 758 ایف آئی آرز درج کی تھیں۔ اب تک جتنے بھی کیسز میں فیصلے ہوئے ہیں ان میں سے 80 فیصد سے زیادہ کیسز میں لوگ بری ہو چکے ہیں۔ ہمیں 20 ایسے کیسز ملے جن میں لوگ قصوروار پائے گئے اور 106 کیسز

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

80 روز جیل میں گزارنے والے شاداب جنھیں کئی سال بعد انصاف ملا

جن میں لوگ بری ہو گئے۔ ہم نے ایسے ہی کچھ لوگوں کی زندگیوں پر نظر ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ یہی نہیں بلکہ پانچ سالوں میں عدالت نے کئی بار پولیس کی تفتیش پر کڑی تنقید کی ہے۔ کچھ معاملات میں تو یہاں تک کہا گیا کہ انھیں شبہ ہے کہ لوگوں کو کیسز میں 'غلط طریقے سے پھنسایا گیا۔' ساتھ ہی کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کے کیس کی سماعت پانچ سال گزرنے کے بعد بھی شروع نہیں ہوئی۔ ہم نے ان معاملات کے حوالے سے پولیس کا موقف جاننے کی کوشش کی۔ میں ان کے دفتر بھی گیا اور انھیں کئی بار ای میلز بھیجیں۔ مگر ہمیں کوئی جواب نہیں ملا۔ تاہم دلی ہائی کورٹ میں داخل کیے گئے جواب میں دلی پولیس نے کہا کہ ہر معاملے کی منصفانہ اور مناسب طریقے سے جانچ کی گئی ہے۔ 23 فروری 2020 کو دیال پور میں ایک مسلمان شخص کی چکن شاپ کو جلا دیا گیا۔ اس کے علاوہ کئی ہندوؤں کی گاڑیوں کی بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ ان معاملوں سے متعلق کئی شکایات موصول ہونے کے بعد پولیس نے 11 مسلمانوں کو گرفتار کیا۔ پولیس نے کہا کہ ایک 'خفیہ مخبر' نے ان میں سے نو افراد کے نام بتائے تھے۔ باقی کے خلاف انھیں سی سی ٹی وی ویڈیوز سے پتہ چلا۔ اس معاملے میں پولیس نے چار چارج شیٹ داخل کیں اور دو عینی شاہدین کو پیش کیا۔ ان عینی شاہدین نے بتایا کہ انھوں نے مسلمانوں کے ایک گروپ کو نعرے لگاتے اور توڑ پھوڑ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ تاہم ایک بار عدالت میں جانے کے بعد یہ مقدمہ قائم نہیں رہا۔ ٹرائل شروع بھی نہیں ہوا اور عدالت نے صرف پولیس کی چارج شیٹ دیکھ کر تمام ملزمان کو بری کر دیا۔ عدالت کے مطابق اس کیس میں گواہوں کے بیانات انتہائی مبہم تھے۔ یہی نہیں عدالت نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ یا تو انھوں نے واقعہ اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا یا پھر ان کے بیانات من گھڑت ہیں۔ پاکستان آنے والی انڈین خاتون انجو: 'میں یہاں نصر اللہ سے ملنے اور گھومنے آئی ہوں، شادی کا کوئی ارادہ نہیں'

رحمتوں بھرا ماہ رمضان آگیا

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر: 9037099731
ڈگری اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

اسلامی سال کے بارہ مہینوں میں رمضان المبارک کو سب سے زیادہ مقدس اور معظم مانا جاتا ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس کی عزت و حرمت کا ہر مسلمان کو خیال ہوتا ہے، اور ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق نیک اعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں ایک نیکی کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے، جبکہ کسی گناہ کا بدلہ اتنا ہی رہتا ہے جتنا عام دنوں میں ہوتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی بے شمار احادیث اس بات کی گواہ ہیں کہ رمضان المبارک رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا مہینہ ہے۔ جو شخص اخلاص اور دلجمعی کے ساتھ عبادت کرے، اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ بے شک، رمضان المبارک سال کے تمام مہینوں میں سب سے افضل اور برکت والا مہینہ ہے۔ یہی وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں پر مشتمل ہے۔" (ترجمہ: کنز العرفان، سورۃ البقرہ، آیت 185)

اس آیت مبارکہ میں رمضان المبارک کی فضیلت کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کی تین بڑی خصوصیات بیان کی گئی ہیں:

1. نزولِ قرآن: رمضان کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اسی مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید نازل فرمایا، جو پوری انسانیت کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

2. فرضیتِ روزہ: اس ماہِ مبارک میں روزے فرض کیے گئے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (ترجمہ: کنز الایمان، سورۃ البقرہ، آیت 183)

3. لیلۃ القدر کی عظمت: رمضان المبارک کی ایک اور بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں لیلۃ القدر جیسی عظیم رات عطا کی گئی، جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس مبارک رات میں اللہ تعالیٰ ہر نیک دعا کو قبول فرماتا ہے۔ اس رات کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا: "اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریل نازل ہوتے ہیں، اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے، طلوعِ فجر تک۔" (ترجمہ: کنز الایمان، سورۃ القدر، آیت 2-5)۔

یہی وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں عام ہو جاتی ہیں، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے۔ پس، ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس ماہِ مبارک کی قدر کرے، زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے، تاکہ وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائے۔

رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت یہ بھی ہے کہ اس بابرکت مہینے میں شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے، جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ یہ رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے جس میں ہر نیک عمل کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بددعا دی: "ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کو رمضان کا مہینہ نصیب ہو، پھر بھی وہ اپنی مغفرت نہ کرا سکے۔" اس پر رسول اکرم ﷺ نے آمین کہا۔ (صحیح مسلم)

اس حدیث سے ہمیں رمضان المبارک کی اہمیت کا اندازہ ہونا چاہیے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر جنت کے مستحق بن سکیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس سنہری موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے کی کوشش کریں۔

قیامت کے دن ہر شخص کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ اس دن کامیابی اسی کی ہوگی جس کے نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم رمضان المبارک کو ضائع نہ کریں بلکہ اسے عبادات، دعا، استغفار اور نیکی کے کاموں میں گزاریں۔ ہمیں چاہیے کہ اس مبارک مہینے میں پنج وقتہ نماز کی سختی سے پابندی کریں، قرآن مجید کی تلاوت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھیں اور توبہ و استغفار کریں، نوافل اور سنتوں کا اہتمام کریں، نمازِ تراویح باقاعدگی سے ادا کریں، صدقہ و خیرات کریں اور ضرورت مندوں کی مدد کریں۔

اگر ہم ان اعمال کو اپنا لیں تو یقیناً ہماری زندگی سنور جائے گی، اور ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائیں گے، اِن شاء اللہ تعالیٰ۔ رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہے، اس لیے اسے غفلت میں ضائع نہ کریں بلکہ زیادہ سے زیادہ عبادت اور نیک کاموں میں گزاریں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔" (صحیح البخاری، کتاب الایمان، حدیث: 38)۔ یہ حدیث رمضان المبارک کے روزوں کی عظمت اور ان کی روحانی برکت کو واضح کرتی ہے۔ لیکن اس میں "ایمان" اور "احتساب" کی جو شرط بیان کی گئی ہے، وہ ایک اہم نکتہ ہے۔ "ایمان" سے مراد یہ ہے کہ روزے رکھنے والا شخص اللہ تعالیٰ کے احکام پر مکمل یقین رکھے اور یہ اعتقاد رکھے کہ جو کچھ اللہ نے نازل فرمایا ہے، وہ برحق ہے۔ اور "احتساب" کا مطلب یہ ہے کہ بندہ صرف اللہ کی رضا کے لیے، ثواب کی نیت سے روزہ رکھے، نہ کہ کسی دنیاوی مقصد یا دکھاوے کے لیے۔

ایمان کے صحیح اقرار کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان دل سے یہ مانے اور زبان سے اس کا اظہار کرے: "آمنت باللہ وملائ※ت※ و※تب※ ورسل※ والیوم الاخر"، یعنی: میں اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی نازل کردہ کتابوں، اس کے بھیجے ہوئے انبیائے کرام اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہوں۔ یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اور اس کی اجازت کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔

ایک اور روایت میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے، وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے، جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔" (سنن نسائی، کتاب الصوم، حدیث: 2208)۔ یہ حدیث رمضان المبارک کی سب سے بڑی فضیلت کو اجاگر کرتی ہے کہ یہ مہینہ اللہ کی رحمت اور مغفرت کا ایسا ذریعہ ہے جس میں بندہ تمام گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

یہاں غور کرنے کا مقام ہے کہ روزے دار کی مغفرت اسی وقت ممکن ہے جب وہ ایمان کی سچائی اور نیت کی پاکیزگی کے ساتھ روزے رکھے۔ جو شخص پورے یقین اور اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھے گا، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے وہ ابھی پیدا ہوا ہو۔ پس ہمیں چاہیے کہ رمضان المبارک کی ان فضیلتوں کو سمجھیں اور ایمان و احتساب کے ساتھ اس بابرکت مہینے کو گزاریں تاکہ ہم اللہ کی رحمت اور مغفرت حاصل کر سکیں۔

رمضان المبارک کی عظمت و برکت کو سمجھتے ہوئے ہمیں اس کے ہر لمحے کو قیمتی جاننا چاہیے۔ شریعت کے احکام اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق رمضان المبارک کو تین عشروں میں تقسیم کیا گیا ہے، اور ہر عشرہ اپنے اندر مخصوص فضیلت رکھتا ہے۔

پہلا عشرہ: رحمت کا عشرہ: رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت کا عشرہ کہلاتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بے پناہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ہر مومن کو چاہیے کہ اس عشرے میں اللہ سے رحمت طلب کرے، اس کی بارگاہ میں گڑگڑائے، روئے، عاجزی اختیار کرے اور اپنے رب کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ بے حد رحم فرمانے والا ہے، وہ اپنے بندوں کو اپنی بے پایاں رحمتوں سے نوازتا ہے۔

دوسرا عشرہ: مغفرت کا عشرہ: رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ مغفرت کا عشرہ ہے، یعنی وہ وقت جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف فرماتا ہے۔ اس عشرے میں ہمیں اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھا کر اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے، صدقِ دل سے توبہ کرنی چاہیے اور عہد کرنا چاہیے کہ آئندہ تمام برے کام چھوڑ کر صرف وہی کام کریں گے جو اللہ کی رضا کے مطابق ہوں۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور اسے نیکیوں کی راہ پر ڈال دیتا ہے۔

تیسرا عشرہ: نجات کا عشرہ: رمضان المبارک کا آخری عشرہ جہنم سے نجات کا عشرہ ہے۔ اس عشرے میں ہر مومن کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن کی سختیوں، جہنم کی ہولناکیوں، عذابِ الٰہی اور حساب و کتاب کی سختیوں سے نجات کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ نہایت مہربان اور فضل و کرم فرمانے والا ہے، وہ اپنے بندوں کو جہنم کے عذاب سے بچانے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: "اے میرے بندو! تم مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو، اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرو، بندوں کے حقوق ادا کرو، اور میرے حضور سجدہ ریز ہو جاؤ، میں تمہارے تمام گناہ معاف کر دوں گا، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔" یہ اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہے کہ وہ رمضان المبارک میں اپنے بندوں کے لیے رحمت، مغفرت اور نجات کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس لیے ہمیں اس ماہ مبارک کے ایک ایک لمحے کو قیمتی جاننا چاہیے اور عبادت، دعا، توبہ، ذکر و اذکار، نوافل، صدقہ و خیرات اور دیگر نیک اعمال میں مصروف رہنا چاہیے تاکہ ہم اللہ کی رضا حاصل کر سکیں اور کامیابی و فلاح کی راہ پر گامزن ہو سکیں۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ رمضان المبارک وہ مقدس مہینہ ہے جس میں ہم تیس روزے رکھتے ہیں اور اللہ کے قرب کو محسوس کرتے ہیں۔ یہ مہینہ نہایت خاص اور شاندار ہے، کیونکہ اس میں ہمیں عبادت، توبہ، اور نیک اعمال کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ روزے ہمیں اللہ سے قریب کر دیتے ہیں، ہمارے نفس کو قابو میں رکھتے ہیں، اور ہمیں صبر، تقویٰ، اور شکرگزاری کی عملی تربیت دیتے ہیں۔ یہ مختصر سا عرصہ حقیقت میں ہمارے لیے باعثِ نجات، عزت، شرف اور فخر ہے، کیونکہ ان روزوں کی بدولت ہمارے درجات بلند کر دیے جاتے ہیں، ہمارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اور ہمیں صالحین و بزرگانِ دین کی صف میں شامل ہونے کا موقع ملتا ہے۔ اس لیے ہمیں اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہیے اور اللہ کے حضور اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ اسی حقیقت کو علامہ اقبالؒ نے ان الفاظ میں بیان کیا:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

رمضان المبارک ہمیں مساوات اور اخوت کا درس دیتا ہے، جہاں بادشاہ اور غلام، امیر اور غریب، سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ مہینہ ہمیں عاجزی، محبت، اور دوسروں کا خیال رکھنے کا درس بھی دیتا ہے۔ ہم رمضان المبارک کے اس مقدس مہینے کو قرآن کی تلاوت، پانچ وقت کی نماز کی پابندی، باجماعت نمازِ تراویح کی ادائیگی، اور ہر نیک عمل کے ذریعے گزاریں۔ سب سے بڑھ کر ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پڑوسیوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھیں، ان کے ساتھ حسنِ سلوک کریں، اور اپنے کردار سے اسلامی تعلیمات کا عملی نمونہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ قرآنِ مقدس کی تلاوت کرنے، نماز باجماعت ادا کرنے، اور رمضان المبارک کی برکتوں سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین ﷺ۔

فضیلتِ ماہ صیام

ماہ رمضاں آگیا لے کر عبادت کا پیام
روزہ داروں کے لئے پھر کھل گیا باب السلام

ماہ رمضاں کی فضیلت ہو بیاں کس طرح سے
کون سا لاؤں قلم اور کیسے میں لکھوں کلام

اِس کا ہر لمحہ ہر اِک پل قیمتی ہے مومنو!
اِس مہینے میں عبادت ہی کریں ہم صبح و شام

پہلا حصّہ رحمتوں کا درمیانی مغفرت!
آخری حصّہ خلاصی آگ سے سُن لو تمام

مطمئن ہر عضو ہو اور نفس پر قابو رہے
اِس لئے کس دی گئی سرکش شیاطیں پر زمام

ہو گیا اک فرض پر ستر فرائض کا ثواب
نفل کا بھی ہو گیا اِک فرض کے قائم مقام

آپ پر نازل ہوا قرآن بھی رمضان میں
ہے رقم جِس میں مکمل زندگی کا کل نظام

مچھلیاں کرتی ہیں حق میں روزہ داروں کے دعا
مغفرت فرما دے تو اِن سب کی اے ربّ الانام

اِس مہینے میں بڑھا دیتا ہے رب مومن کا رزق
برکتوں کی بارشوں والا ہے یہ ماہ صیام

مشک سے بڑھ کر کے ہو جس کے دہن کی بو عزیز
کِتنا پیارا ہے وہ مہماں اور اُس کا احتشام

روزہ داروں کو کرائے سحری و افطار جو
ساقیِٔ کوثر پلائیں گے اسے محشر میں جام

ماہ رمضان المبارک میں تراویح کی نماز
ایک ہی صف میں کھڑے ہیں بادشاہ ہوں یا غلام

ہے اسی ماہ مُبارک میں اِک ایسی رات بھی
ہے سوا جِس کا ہزاروں رات سے اعلیٰ مقام

آخری عشرہ میں کرنا مسجدوں میں اعتکاف
ہے رسولِ پاک کی سنت، کریں ہم اہتمام

روزہ داروں کی دعاؤں پر فرشتوں کی جماعت
مرحبا! آمین کہتی ہے بصد ہی احترام

جس کا بدلہ خود، خُدائے پاک دیتا ہو جہاں
اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا عبادت کا مقام

صدقے میں جِس کے خُدا نے عید کا تحفہ دیا
چھا گیا پھر رحمتوں کا جِس کی ہر سُو ازدحام

یا الٰہی قدر کرنے کی ہمیں توفیق دے
تیری نصرت ہو اگر، مُشکِل نہیں پھر کوئی کام

کس زباں سے ہو بیاں تیرے کرم کا شکریہ
حمد ہے تیری خُدایا، تیرے نبیوں پر سلام

بارشِ رحمت کو انورؔ دیکھ کر کہتا ہے دِل
کاش ہوتا ہر مہینہ ماہ رمضاں ہی دوام

ایم۔یو۔انور ادری، مئو 7275308566

ماہ رمضان المبارک، روحانی امراض کے لیے بہترین نسخہ شفاء ہے

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی سینئر کالم نگار و آزاد صحافی
فون نمبر:9849099228

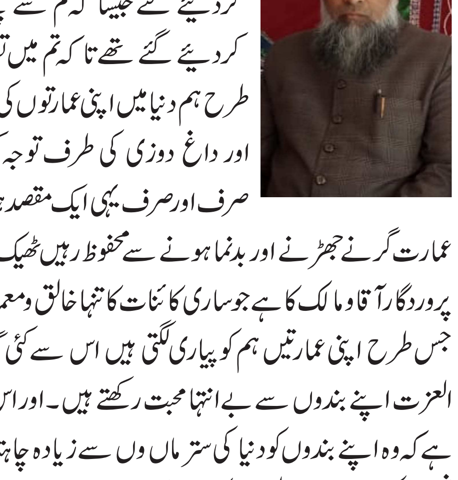

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (سورۃ البقرہ آیت نمبر: 183) ترجمانی اے ایمان والو! تم پر رمضان کے روزے فرض کردیئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرص کردیئے گئے تھے تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔جس طرح ہم دنیا میں اپنی عمارتوں کی آہک پاشی کرتے اور داغ دوزی کی طرف توجہ کرتے ہیں اس کا صرف اورصرف یہی ایک مقصد ہوتا ہے کہ ہماری یہ عمارت گرنے جھڑنے اور بدنما ہونے سے محفوظ رہیں ٹھیک یہی حال ہمارے پروردگار آقا و مالک کا ہے جو ساری کائنات کا تنہا خالق و معمار بھی ہے۔الغرض جس طرح اپنی عمارتیں ہم کو پیاری لگتی ہیں اس سے کئی گنا زیادہ اللہ رب العزت اپنے بندوں سے بے انتہا محبت رکھتے ہیں۔اوراس کی محبت اتنی وسیع ہے کہ وہ اپنے بندوں کو دنیا کی ستر ماں وں سے زیادہ چاہتا ہے صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس دنیا کا خالق و مالک جو حقیقت میں (سلطان کائنات بھی ہے) اتنا حساس ہے کہ اپنے بندوں میں کسی قسم کی خرابی یا کجی ہرگز گوارہ نہیں کرتا یعنی اللہ عزوجل کریم یہ چاہتا ہے کہ اسکے بندے ہر وقت درست حالت میں اپنی زندگی کے شب و روز گذاریں۔اس عظیم مقصد کیلئے رب العزت کریم نے اپنے بندوں کیلئے سال میں ایک مرتبہ ایک ایسے ماہ مبارک کو مقرر کردیا کہ ان مبارک ایام میں اپنے بندوں کی تربیت کا سامان ہوجائے۔غرضیکہ آیت مبارکہ مذکورہ بالا کا آغاز ''اے ایمان والو'' کے شاندار خطاب سے ہورہا ہے۔اور آگے فرمایا جارہا ہے تم پر روزے فرض کردیئے گئے اور روزے کیوں فرض کردیئے گئے اس کا فائدہ یہ بتایا جارہا ہے کہ تم میں تقویٰ پیدا ہو اس چھوٹی سی آیت مبارکہ کا بغور مطالعہ کرنے سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت تو عام ہے لیکن وہ بلخصوص ان بندوں سے بے انتہا محبت کرتا ہے جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی طرف سے روانہ کردہ انبیاء علیہم السلام اور اس کی نازل کردہ کتابوں پر یقین کرتے ہیں، اور اپنی ابدی زندگی کے سلسلہ میں فکرمند رہتے ہیں یعنی توحید، رسالت، آخرت کا زبانی اقرار کرنے کے بعد اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے عملی میدان میں سرگرداں رہتے ہیں ایسے لوگوں کو بڑے پیار کے ساتھ اللہ تعالیٰ خطاب کرتے ہیں کہ ''اے ایمان والو'' لیکن اس کے بندے اپنی بشری کمزوریوں کی بناء پر اپنے آپ کو درست حال میں نہیں رکھ پاتے (جس طرح اللہ کو مطلوب ہے) ان کمزوریوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے کیلئے اپنی بے پایاں محبت کے تقاضے کے تحت سال میں ایک مرتبہ ایک ایسا نسخہ اکسیر تجویز فرمایا جو یقیناً شفاء بخش ہے اور یہ گذشتہ انبیاء کی امتوں کیلئے بھی عطا کیا گیا تھا تاکہ اس کے ذریعہ ایمان والوں کے اندر سے ہر قسم کا عیب ہر قسم کی کجی و نافرمانی عدول حکمی کی کیفیت (جو کہ بشری تقاضہ کے تحت) پائی جاتی ہے اس کا خاتمہ کیا جائے اس ''نسخہ اکسیر'' کا قرآنی نام ''صوم'' (روزہ) ہے۔اور روزے کی شان یہ بیان کی جارہی ہے کہ اس کے ذریعہ سے اہل ایمان میں تقویٰ پرہیزگاری وجود میں آے۔گویا روزہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے نسخہ اکسیر اور روحانی امراض یعنی اللہ کے برابر کسی اور مخلوق کو سمجھنا اور انکی خوشنودی طلب کرنے انکے آگے جھکنا، ''فسخ و فجور''، ''ریاکاری و بدکاری'' جیسے ایمان کی ہلاکت والی بیماریوں کا بہترین علاج ہے۔تقویٰ کے متعلق یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کیونکہ یہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک تقویٰ دشمن کا ہوتا ہے اور ایک تقویٰ اللہ رب العزت کا ہوتا ہے لیکن ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔یعنی دشمن کا تقویٰ دشمن سے دور کرتا ہے اور اللہ رب العالمین سے ''تقویٰ'' ؛ پرہیزگاری فرمانبرادری و اطاعت کا سبب بنتا ہے اور اللہ جل شانہ کے قریب کردیتا ہے۔مثال کے طور پر اسی روزہ کو لے لیجئے کہ روزہ کی حالت میں انسان اگر چاہے تو چھپ چھپا کر کچھ کھا پی سکتا ہے لیکن ایک صائم (روزہ دار) ہرگز ہرگز اس طرح کا عمل نہیں کرتا۔کیونکہ بحالت روزہ اس کے اندر خدا کا خوف حاوی رہتا ہے۔یعنی روزہ کے ذریعہ اس کا ایمان اتنا قوی ہوجاتا ہے کہ روزہ دار کو اس بات کا یقین رہتا ہے، خواہ مجھے کوئی دیکھے یا نہ دیکھے لیکن وہ تو مجھے ضرور دیکھ رہا ہے جس کے نام پر اور جس کے حکم پر میں نے روزہ رکھا ہے۔الغرض اس ماہ مبارک کی تربیت، اہل ایمان کے اندر اپنے کو ہر آن اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہونے کا احساس دلاتی ہے اور کل روز محشر جوابدہی کے احساس کے ساتھ زندگی بسر کرنے کی صلاحیت ابھرنے لگتی ہے؛ لیکن یہ یقینی کیفیت ماہ صیام میں جو پیدا ہوجاتی ہے دل و دماغ پر جس طرح چھا جاتی ہے؛ باقی آگے جو کچھ بچی ہوئی زندگی کے ایام بھی ٹھیک اسی یقینی کیفیات کے ساتھ گزارنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بطور رحمت انکی کی زندگی میں ہر سال ''ماہ صیام'' (رمضان المبارک) کو لاتے رہتا ہے تاکہ اللہ پر ایمان لانے والے بندے، ارتقائی منازل، حسن سلوک و اخلاص اور للّٰہیت کے ساتھ طئے کرتے ہوئے ایک صالح بندے مومن کی حیثیت سے اس دنیائے فانی سے منتقل ہوکر ابدی و ہمیشہ والی زندگی میں پہنچ کر جنت جیسی عظیم نعمت حاصل کرسکیں جو صرف مومنین، متقین کیلئے تیار کی گئی ہے۔یہاں پر غور طلب بات یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اپنے محبوب بندوں (ایمان والے مرد و عورت) کی تربیت کیلئے ماہ رمضان کو ہی کیوں منتخب فرمایا؟ یہ اس لئے کہ اس ماہ مبارک میں قرآن کا نزول ہوا لہٰذا قرآن حکیم کی نسبت سے اس ماہ کو ماہ صیام کی حیثیت سے عزت بخشی گئی اور اپنے بندوں کیلئے اسی ماہ بابرکت کا انتخاب فرمادیا گیا۔یعنی تمام انسانوں کیلئے دستور حیات کو اسی ماہ میں نازل کیا گیا اور ان کی تربیت حیات کیلئے بھی اسی ماہ کو منتخب کردیا گیا گویا قرآن مجید اور ماہ رمضان کا ایک دوسرے سے بہت گہرا تعلق پیدا کردیا گیا۔ایک دوسری جگہ اللہ فرماتے ہیں۔ترجمہ: ''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہے'' یعنی قرآن کو رمضان کے ساتھ جوڑنے کا مقصد یہی ہے کہ روزہ حصول تقویٰ کیلئے ہے۔جب انسانوں میں تقویٰ آجائے توان کی زندگی قرآن سے اور قرآنی احکامات سے قریب ہوگی ایمان میں توحید خالص قائم رہے گی اعمال میں سنتوں کا رواج ہوگا حق و باطل میں تمیز پیدا ہوگی من چاہی زندگی سے اجتناب کرتے ہوئے رب چاہی زندگی گذارنے کا جذبہ ابھرے گا۔اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں کو پیدا فرمانے کے بعد یوں ہی نہیں چھوڑا ہے بلکہ ان کی رہنمائی اور رہبری کیلئے اپنے بندوں ہی میں سے معصوم افراد کا بہترین انتخاب فرماتے ہوئے مختلف ادوار میں انبیاء علیہم السلام کو متعلقہ قوموں کے اندر سے معبوث فرماتا رہا اور اس سلسلہ کو یوں ختم فرمایا کہ حضرت سید عالم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی و رسول بناتے ہوئے آپؐ کے قلب اطہر پر ایک ایسی کتاب نازل فرمادی گئی جو اب رہتی دنیا تک خدائے واحدہ لا شریک لہ کا بھیجا ہوا آخری پیغام ہے جسکا نام قرآ مجید ہے، فرقان حمید اور نور ہے۔غرضیکہ روزوں کا فرض کیا جانا اور قرآن کا نازل کیا جانا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر روانہ کرنے کا صرف یہی ایک مقصد ہے کہ بندوں کی پوری زندگی اللہ کی مرضی کے عین مطابق گزرے چاہے اس کا تعلق معاشرت، معیشت، اخلاق سے ہو یا امارت و حکمرانی اور سیاست کا میدان ہو یہ ساری چیزیں شریعت محمدی کے عین مطابق ہوجائیں جس طرح ایک روزہ دار اپنے نفس پر قابو پاتے ہوئے شیطان ملعون کا مقابلہ کرتا اور شیطانت کو زیر کرتا ہے؛ اپنے مالک کے احکام بجالتا ہے باقی عام دنوں (غیر رمضان) میں بھی باطل طاقتوں کے سامنے جھکنے سے انکار کرے اور اپنے مالک کو ہی حقیقی مقتدر اعلیٰ جانے اس کو اپنا حاکم و فرمارواجانے جس طرح روزہ دار اللہ ہی سے ڈرتا ہے ٹھیک اسی طرح باقی تمام زندگی میں بھی صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرتا رہے، اور باقی تمام زندگی بھی صرف اور صرف اللہ ہی کے خوف اور امید کے ساتھ زندگی بسر کرے۔جب اہل ایمان میں یہ خصوصیات پیدا ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ایک ایسا عظیم الشان حوصلہ عطا فرماتے ہیں کہ تمام باطل خداؤں سے آدمی کو بے خوف و نڈر کردیتے ہیں مختصر یہ کہ روزہ ایک ایمان والے کو اپنی زندگی کی تمام مشکلات کو آسانی کے ساتھ برداشت کرنے کا حوصلہ بخشتا ہے اور حصول جنت کیلئے جو بھی رکاوٹیں آتی ہیں اسے دور کرتا ہے۔سب سے بڑی اور اہم بات یہ کہ روزہ اللہ کو راضی و خوش کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔اور جس شخص سے اللہ راضی ہوجائے اسے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں نصیب ہوجاتی ہیں اور جس قوم و ملت سے اللہ تبارک تعالیٰ راضی ہوجائیں تو پھر دنیا کی بڑی سے بڑی فرعونی طاقت ان کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔اللہ سے دعا کریں کہ ہم اہل ایمان کو رمضان المبارک کے تمام فیوض و برکات سے مالا مال فرمادے اور روزے کے تقاضوں اور اسکے مقاصد کو پوری زندگی میں نافذ کرنے کی صلاحیت و قوت طاقت اور حوصلہ عطا فرمائے۔اہل ایمان کے لیے ہے یہ مسرت کا پیغا م آ گیا ہے سرچشمہ ء فضل خدا ماہ صیام

محمد خلیل مرحوم کی شخصیت اور ان کی سماجی خدمات

(ڈاکٹر عبیداللہ قاسمی 7004951343)

اسلام میں سماجی خدمات کی بڑی اہمیت ہے کیوں کہ سماجی خدمات کی بنیاد پر بندہ اللہ سے بھی قریب ہوتا اور اس کے بندوں سے بھی قریب ہوتا ہے، آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی حدیث ہے کہ ''لوگوں میں سب بہتر انسان وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچاتا ہو'' (خیر الناس من ینفع الناس) ہمارے معاشرے میں کئی ایسے لوگ ہوئے ہیں جنھوں نے اپنا نقصان کر کے دوسروں کو فائدہ پہنچایا ہے، اپنی اور اپنے بال بچوں کی فکر سے زیادہ معاشرے کے غریب، یتیم اور مسکین لوگوں اور ان کے بال بچوں کا خیال رکھا ہے اس کے بدلے میں انھیں دنیا بھر کی کوئی دولت حاصل نہیں ہوگئی یا وہ کسی بڑی سیاسی و سماجی تنظیم اور ادارہ کے مالک نہیں ہوگئے اور نہ ہی انھوں نے مال و دولت اور شہرت و مقبولیت حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو سماجی خدمات کے لئے وقف کیا تھا بلکہ سماجی خدمات اور دوسروں کی بھلائی کرنا اور چاہنا ان کے مزاج میں فطری طور پر شامل تھا، ایسے ہی ایک مشہور و مقبول سماجی خدمت گار اور ہر دلعزیز شخصیت جناب محمد خلیل صاحب مرحوم کی تھی جو بہت کم عمری میں ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئے جس کا قلق آج بھی فرینڈس آف ویکر سوسائٹی کے ارکان اور بہت سارے لوگوں کو خصوصاً اسلام نگر کے لوگوں کو ہے اور ہونا بھی چاہئے کیونکہ جناب محمد خلیل صاحب بنیادی طور پر اسلام نگر پتھل کدوا کے ہی رہنے والے تھے، اسلام نگر پتھل کدوا سے متصل ایک بہت بڑی گھنی آبادی والی مسلم بستی تھی جہاں 1967 کے رانچی فرقہ وارانہ فساد سے متاثر اجڑے ہوئے بے گھر لوگ مختلف جگہوں سے آکر آباد ہوگئے تھے، چوں کہ یہ سارے غریب و مزدور لوگوں کی بستی تھی جہاں نہ زندگی گزارنے کا کوئی ڈھنگ تھا اور نہ وہ تعلیم یافتہ لوگ تھے، ان کا یا ان کے بچوں کا کوئی مستقل نہیں تھا، بے ڈھنگے طریقے پر کسی بھی طرح زندگی کے شب و روز گزار دینا ہی ان کی زندگی کا مقصد تھا، اس لئے اس بستی کا نام شرفاء نے ''کچڑا پاڑا'' رکھ دیا تھا، محمد خلیل جیسے نوجوان جنھوں نے اپنی ساری زندگی اس بستی کے مسلمانوں اور ان کے بال بچوں کا مستقبل سنوارنے میں گزار دی وہ کب برداشت کرسکتے تھے کہ شرفاء کا دیا ہوا نام ''کچڑا پاڑا'' ایک کلنک کی صورت میں باقی رہے، محمد خلیل صاحب نے چند نوجوانوں کے ساتھ مل کر مرد قلندر حضرت مولانا شعیب رحمانی صاحب کا تقریری پروگرام کروایا، مولانا شعیب رحمانی صاحب نے غریبوں کی اس بستی کا جب نام سنا تو آپ اندر سے بہت رنجیدہ خاطر ہوئے اور آپ نے غریبوں کے حوصلے اور جذبے کو بڑھاتے ہوئے ''کچڑا پاڑا'' کو ''اسلام نگر'' سے بدل دیا، اس کے بعد لوگوں نے ایک عالم دین کے رکھے ہوئے نام کو اتنا پسند کیا کہ بہت جلد ''کچڑا پاڑا'' کی جگہ اسلام نگر لوگوں کی زبان پر چڑھ گیا اور آج لوگ ''کچڑا پاڑا'' کو بھول گئے اب لوگوں کو صرف ''اسلام نگر'' یاد ہے عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ''کچڑا پاڑا'' کو اسلام نگر میں تبدیل کروانے کا زبانی دعوی کرنے والے تو بہت مل جائیں گے لیکن حقیقت اور سچائی یہ ہے کہ ''کچڑا پاڑا'' کو ''اسلام نگر'' بنانے میں جو کردار جناب محمد خلیل صاحب نے ادا کیا ہے وہ کسی نے نہیں کیا، محمد خلیل صاحب چونکہ خود بھی اسلام نگر میں ہی رہتے تھے اس لئے وہ صرف نام بدل جانے پر مطمئن نہیں ہوئے بلکہ ''کچڑا پاڑا'' کو حقیقی معنوں میں ''اسلام نگر'' بنانے میں لگ گئے، ''اسلام نگر'' بغیر تعلیم کے بن نہیں سکتا، اس کے لئے انھوں نے اسلام نگر کے گھروں سے ایک بچے کو پکڑ پکڑ کر تعلیم کی طرف متوجہ کرنا شروع کیا اور ان کے بچوں کو سرکاری اور غیر سرکاری اسکولوں میں داخلہ کرایا، اسلام نگر میں بہت پہلے ایک کمیونٹی ہال ہوا کرتا تھا جہاں محمد خلیل صاحب اسلام نگر کے بچوں کو تعلیم دیتے اور دلواتے تھے، میں چونکہ اس زمانے میں پتھل کدوا مسجد کا خطیب ہوا کرتا تھا اس لئے اسلام نگر میں محمد خلیل صاحب کی تعلیمی بیداری کی تحریک کو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور ان کی تحریک کا حصہ بھی رہا ہوں، یہی وجہ ہے کہ محمد خلیل صاحب سے میرے تعلقات بہت اچھے اور گہرے تھے، وہ اسلام نگر میں ہمیشہ میرا تقریری پروگرام کرواتے تھے تاکہ قرآن و حدیث کی بات سننے کے بعد اس بستی میں دینی مزاج پیدا ہو اور اسلام نگر میں اسلام کی جھلک نظر آئے، محمد خلیل صاحب خود تو بہت زیادہ پڑھے لکھے کوئی ڈاکٹر، پروفیسر اور انجینئر نہیں تھے لیکن قوم و ملت کے ہر بچے کو اعلیٰ دلاکر ڈاکٹر، پروفیسر و انجینئر بنانا چاہتے تھے، اس کے لئے انھوں نے اپنی بساط بھر ساری زندگی محنت و کوشش بھی کی، اسلام نگر کے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے جب جناب نظام الدین زبیری صاحب نے ''ریڈ کریسنٹ اسکول'' قائم کیا تو اس اسکول کی تعلیمی تحریک سے بھی محمد خلیل صاحب منسلک رہے اور اس علاقے میں تعلیم کو عام کرنے میں جناب نظام الدین زبیری صاحب کا بھرپور ساتھ دیا، غریب بچوں کا تعلیمی خرچ اٹھانے والی رانچی کی واحد تنظیم ''فرینڈس آف ویکر سوسائٹی'' کے ساتھ بھی جناب محمد خلیل صاحب منسلک رہ

ہمیشہ تعلیمی تحریک کو آگے بڑھانے میں جناب تنویر صاحب کے ساتھ کاندھا سے کاندھا ملا کر چلتے رہے اور فرینڈس آف ویکر سوسائٹی کے ہر تعلیمی پروگرام کو کامیاب بنانے میں دل و جان سے لگے رہتے تھے، کسی بڑے سماجی ادارے سے منسلک رہ کر بڑے پیمانے پر سماجی، تعلیمی اور فلاحی کاموں میں اپنی خدمات انجام دینے کی غرض سے بی محمد خلیل صاحب انجمن اسلامیہ رانچی کی مجلس عاملہ کے رکن منتخب ہوئے، انھوں نے انجمن کے پلیٹ فارم سے بھی کافی سماجی اور تعلیمی خدمات انجام دیئے، انجمن اسلامیہ رانچی میں رہتے ہوئے انھوں نے بہت سارے تعلیمی، سماجی اور فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنی بہتر سماجی خدمات کا مظاہرہ بھی کیا جسے عام طور پر سب جانتے ہیں، ایک سیاسی سازش کے تحت پالیٹکنک کی زمین پر ناجائز قبضہ کو ہٹانے کے نام پر جب اسلام نگر کی بستی کو بڑی بے رحمی سے اجاڑا گیا جس کی بنیاد پر لوگ سڑکوں پر آگئے، اسلام نگر والوں کے لئے وہ دن کسی قیامت سے کم نہیں تھا، ایسے وقت میں جناب محمد خلیل صاحب سامنے آتے ہیں اور اسلام نگر کے اجڑے ہوئے بے گھروں کے لئے کھانے پینے کا انتظام کراتے ہیں، ان کے حق کی قانونی لڑائی لڑتے ہیں، زندگی کی آخری لمحات تک وہ اسلام نگر اور اسلام نگر کے لوگوں اور ان کے سیاسی و سماجی مسائل سے جڑے رہے، جناب محمد خلیل صاحب نام و نمود اور شہرت و مقبولیت اور خود غرضی و مفاد پرستی کے خول سے باہر نکل کر کام کیا کرتے تھے، پورے ملک میں کرونا وائرس کی بیماری کی وجہ سے معاشرے کا جو حال ہوا تھا اس سے ہر کوئی اچھی طرح واقف ہے، دوکان اور مارکیٹ کے بند رہنے کی وجہ سے لوگوں کو روزمرہ کی ضرورتوں کی قلت اور دوسری جن پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا اسے یاد کرکے آج بھی روح کانپ جاتی ہے، جس کے بارے میں کرونا وائرس کی بیماری لگ جانے کی خبر ملتی تھی تو غیر تو غیر اپنے بھی بیگانے ہوجاتے تھے، ایسی حالت اور ایسے ماحول میں جناب محمد خلیل صاحب نے لوک ڈاؤن کے زمانے میں

جس طرح لوگوں کے درمیان کھانے پینے کی چیزوں، دواؤں اور روز مرہ کی دوسری ضروریات گھر گھر پہنچا کر لوگوں کی جو خدمت کی ہے وہ اس شہر کے لوگوں نے اپنی آنکھوں سے خود دیکھا ہے، رمضان المبارک کے دنوں میں مسلم پسماندہ علاقوں میں افطار کا سامان پہنچانا اور ان کی ضرورتوں کا خیال رکھنا کوئی آسان کام نہیں تھا جسے جناب خلیل صاحب جیسا سماجی خدمت گار کا عادی ہی کرسکتا تھا، جناب محمد خلیل صاحب بہت ہی بااخلاق اور ملنسار انسان تھے، ہر ایک سے ہنس کر ملنا اور بات کرنا ان کی صفت اور علامت تھی، کسی سے کسی بات پر اختلاف ہوجانے یا ناراض ہوجانے کی صورت میں آج تک میں نے محمد خلیل صاحب کو اپے سے باہر ہوتے اور گالی گلوج کرتے یا برا بھلا کہتے ہوئے نہیں دیکھا، محمد خلیل صاحب جیسے لوگوں کا اس دنیا سے اچانک رخصت ہونا آج بھی ان کی کمی کا احساس دلاتا ہے، آج محمد خلیل صاحب جسمانی طور پر ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن اپنے اعلیٰ اخلاق و کردار اور اپنی ہمہ جہت سماجی خدمات کی بنیاد پر آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں، اللہ جناب محمد خلیل صاحب کی مغفرت فرمائے اور ان کی اولاد کو محمد خلیل صاحب کا صحیح جانشیں بنائے آمین

منا گاؤں میں ریسکیو آپریشن میں فوج کے 150 اہلکار دن رات مصروف

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) ہندوستان-تبت-چین سرحد پر منا گاؤں میں سڑک کی تعمیر کے کام کے دوران برفانی تودے میں پھنسے مزدوروں کو بچانے کے لئے فوج کے 150 سے زیادہ اہلکار دن رات کام کر رہے ہیں۔فوج کے مطابق، اس کی آئی بیکس بریگیڈ-جس میں آسام رجمنٹ اور گڑھوال اسکاؤٹس کے 150 سے زیادہ فوجی شامل ہیں، کو بڑے پیمانے پر برفانی تودے کے بعد خراب موسم اور مسلسل برف باری کا سامنا ہے۔ برفانی تودہ گرنے سے کل 55 مزدوروں کے پھنس جانے کا شبہ ہے۔کل رات تک، ان میں سے 33 کو بچالیا گیا یا اور انہیں صحیح سلامت پایا گیا۔آج بھی 15 افراد کو بچالیا گیا ہے۔ان میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔باقی سات کارکنوں کی تلاش اور انخلا کا کام تاحال جاری ہے۔فوج کے جوانوں کے علاوہ انجینئرنگ پلانٹ کا سامان، برفانی تودے کے ریسکیو ریڈار اور ہیلی کاپٹروں کو بچاؤ کی کوششوں کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔موقع پر موجود فوجی ڈاکٹروں نے شدید زخمیوں کو بچانے کے لیے جان بچانے والی سرجری کی جبکہ جوشی مٹھ ہیلی پیڈ سے ہیلی کاپٹر کی کارروائی زوروں پر تھی۔اس آپریشن میں انڈین آرمی ایوی ایشن اور ایئرفورس کے آٹھ ہیلی کاپٹر استعمال کیے جارہے ہیں۔اب تک منا سے جوشی مٹھ تک کل 19 افراد کو نکالا جاچکا ہے۔فوج کی سنٹرل کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ اِن چیف، جنرل آفیسر کمانڈنگ نارتھ انڈیا ایریا اور ڈائریکٹر جنرل بارڈر روڈز سمیت اعلیٰ عہدے دار، آپریشن کی نگرانی اور تال میل کے لیے موجود ہیں۔دریں اثنا، وزیر اعظم نریندر مودی نے وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی سے بات کی اور صورتحال کے بارے میں دریافت کیا۔

امت شاہ نے منی پور کی سیکورٹی صورتحال پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) امور داخلہ اور امدادِ باہمی کے مرکزی وزیر امت شاہ نے آج نئی دہلی میں منی پور کی سیکورٹی صورتحال پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں منی پور کے گورنر، مرکزی داخلہ سکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر، آرمی کے ڈپٹی چیف، ایسٹرن کمانڈ کے آرمی کمانڈر، بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور آسام رائفلز، سلامتی مشیر، منی پور اور فوج کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔سرکاری ریلیز کے مطابق میٹنگ کے دوران، امورِ داخلہ اور امدادِ باہمی کے مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ حکومت ہند، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، منی پور میں دیر پا امن کی بحالی کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور اس سلسلے میں تمام تر ضروری مدد فراہم کر رہی ہے۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہدایت دی کہ 8 مارچ 2025 سے منی پور کی تمام سڑکوں پر لوگوں کے لیے آزادانہ نقل وحرکت کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ جو بھی رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش کرے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔مسٹر امت شاہ نے ہدایت دی کہ منی پور کی بین الاقوامی سرحد کے ساتھ متعین کردہ داخلی مقامات کے دونوں جانب باڑ لگانے کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائے۔

پی ایف ایم ایس کو آپریٹو وفاقیت کی حمایت کرتا ہے: سیتارمن

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج کہا کہ پبلک فنانشل مینجمنٹ سسٹم (پی ایف ایم ایس) کو آپریٹو فیڈرلزم کی حمایت کرتے ہوئے براہ راست فائدہ کی منتقلی کے ساتھ ساتھ ادائیگی کے لیے بھی کام کرتا ہے۔محترمہ سیتارمن نے یہاں 49 ویں سول اکاؤنٹس ڈے کے موقع پر یہاں منعقد ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی ایف ایم ایس کے مختلف مقاصد ہیں، جس میں آخری سرے تک رسائی بھی شامل ہیں۔ یہ 60 کروڑ سے زیادہ مستفیدین کو فائدہ پہنچاتا ہے، جو کہ آئی ٹی پر مبنی پلیٹ فارمز کے لیے دنیا میں سب سے بڑا ہے اور براہ راست فائدہ کی منتقلی کے ساتھ ساتھ ادائیگیوں میں بھی کام کرتا ہے۔ پی ایف ایم ایس 1200 سے زیادہ مرکزی اور ریاستی اسکیموں کا انتظام کرتا ہے، جن میں سے 1100 ڈی بی ٹی اسکیمیں ہیں۔ایسے تصدیق شدہ اکاؤنٹس ہیں جن میں رقم براہ راست جاتی ہے۔اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹائزیشن کا کام کیا جاتا ہے۔پی ایف ایم ایس 250 سے زیادہ بیرونی نظاموں جیسے کہ جی ایم، جی ایس ٹی این، ٹیکس انفارمیشن نیٹ ورک (ٹی آئی این 0.2)، پی ایم کسان اور کئی دیگر کو مربوط کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ کوآپریٹو وفاقیت کی حمایت کرتا ہے۔ پی ایف ایم ایس تمام 31 ریاستی خزانے اور 40 لاکھ سے زیادہ پروگرام نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ مربوط ہوتا نیٹ ورکس کا نیٹ ورک ہے۔ پی ایف ایم ایس 650 سے زیادہ مالیاتی اداروں کے ساتھ انٹرفیس کرتا ہے، بشمول تمام سرکاری اور نجی شعبے کے بینک، نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) شامل ہیں۔

سری نگر میں منشیات کا ایک فریم اپ طشت ازبام، اہم سازش کار گرفتار

سری نگر، یکم مارچ (یواین آئی) منشیات کی لعنت کی بیخ کنی کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے سری نگر میں منشیات سے متعلق ایک منظم مجرمانہ سازش کو طشت ازبام کرکے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ ایک آپریشن جو گذشتہ ہفتے 24 فروری 2025 کو ایک اطلاع کے ساتھ شروع ہوا اور اس دوران لالچ اور انتقام کی ایک منظم سازش کو بے نقاب کردیا گیا۔انہوں نے کہا کہ اس کیس کا آغاز اس وقت ہوا جب ایڈوکیٹ یوشا یوسف میر ساکن بخشی پورہ نور باغ سری نگر نے پولیس اسٹیشن شہید گنج کے ساتھ ایک مشکوک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK01AX-8467 کے متعلق رابطہ کیا۔ان کا کہنا تھا: شکایت کنندہ کے مطابق مذکورہ گاڑی روزانہ کرن نگر میں اوسز اسکول کے پاس کھڑی کی جارہی تھی جس نے شکوک وشبہات کو جنم دیا۔موصوف ترجمان نے کہا: سری نگر پولیس نے تیزی سے کام کرتے ہوئے متعلقہ مجسٹریٹ کے ساتھ مل کر اطلاع کے مطابق کھڑی گاڑی کو تلاش کرنے کے لیے مذکورہ جگہ پر چھاپہ مارا۔انہوں نے کہا: گاڑی کے مالک جس کی شناخت منظور احمد بٹ ولد مرحوم غلام محمد بٹ ساکن آستان محلہ نٹی پورہ سری نگر کے ساتھ گاڑی پر دکھائے گئے فون نمبر کے ذریعے رابطہ کیا گیا اور اس کو خود جائے وقوعہ پر حاضر ہونے کی ہدایت دی گئی۔ان کا کہنا تھا: مجسٹریٹ کی موجودگی میں ابتدائی تلاشی کے دوران گاڑی سے 4 سو 52 گرام چرس جیسا مواد برآمد کیا گیا جس کے نتیجے میں پولیس اسٹیشن شہید گنج میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا اور گاڑی کو ضبط جبکہ گاڑی کے مالک کو گرفتار کیا گیا۔بیان میں کہا گیا: تاہم جو ابتدائی طور پر منشیات کی اسمگلنگ کا ایک سیدھا سادا معاملہ دکھائی دیتا تھا جلد ہی ایک گہری سازش کی شکل اختیار کرگیا۔انہوں نے کہا: مزید تفتیش سے یہ بات سامنے آئی کہ منظور احمد کو جان بوجھ کر پانچ افراد کے ایک گروپ نے مالی تنازعہ پر نشانہ بنایا تھا۔موصوف ترجمان نے کہا: تفتیش میں ثابت ہوا کہ واقعہ سے کچھ دن پہلے توحید کالونی نٹی پورہ کے رہنے والے محمد شفیع بدیاری نے اس سے جھوٹے بہانے سے گاڑی لی تھی۔انہوں نے کہا: محمد شفیع نے توفیق علی ساکن صفا کدل اور ارشد احمد وانی ساکن پمپوش کالونی نٹی پورہ سے تعلق رکھنے والے ساتھیوں کے ساتھ گاڑی کو نٹی پورہ پہنچایا، جہاں انہوں نے گاڑی میں ممنوعہ مواد رکھا۔ان کا کہنا ہے: پھر محمد شفیع نے کرن نگر میں منظور احمد کو گاڑی واپس دے کر پھندے کے لیے اسٹیج تیار کیا۔بیان میں کہا گیا: اس کے بعد محمد شفیع نے مبینہ طور پر شکایت کنندہ کو اطلاع دی جس نے پولیس کو مطلع کیا جس سے واقعات کا سلسلہ شروع ہوا اور منظور احمد کی گرفتاری ہوئی۔انہوں نے کہا: مزید گہرائی میں جاکر تفتیشی ٹیم نے انکشاف کیا کہ یہ سازش مہینوں سے چل رہی تھی جسے محمد شفیع نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ترتیب دیا تھا۔پولیس بیان کے مطابق اس کا محرک حیدر پورہ میں ایک زمین کا سودا ہے جہاں منظور احمد نے گروپ کو جائیداد خریدنے کے لیے رقم سونپی تھی۔انہوں نے کہا: لین دین کو پورا کرنے کے بجائے، سازش کرنے والوں نے اسے منشیات کے مقدمے میں پھنسا کر ختم کرنے کی کوشش کی، اس طرح اس کے فنڈز اپنے لیے محفوظ کرلیے۔ان کا کہنا ہے: سازش میں استعمال ہونے والی ممنوعہ چیز مہینوں پہلے ظہور احمد میر کے ذریعے منگوائی گئی تھی اور رام باغ سری نگر میں روف احمد میر کی دکان پر رکھی گئی تھی۔بیان میں کہا گیا کہ 26 فروری 2025 کو ملزموں میں سے محمد شفیع بدیاری، ارشد احمد وانی، توفیق علی اور روف احمد میر نامی چار ملزموں کو گرفتار کیا گیا۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزمان کے انکشافات پر ممنوعہ اشیاء کی اضافی برآمدگی ہوئی اور اس طرح کیس مزید مضبوط ہوا۔انہوں نے کہا کہ ظہور احمد میر کی تلاش اور گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں جبکہ دیگر ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کرلیا گیا ہے۔

دہلی میں 15 سال پرانی گاڑیوں کو 31 مارچ کے بعد ایندھن نہیں ملے گا

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے آج کہا کہ 31 مارچ کے بعد دہلی کے تمام پٹرول پمپوں پر 15 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں میں ایندھن بھرنے پر پابندی عاید ہوگی۔مسٹر سرسا نے آج آلودگی کنٹرول سے متعلق افسروں کے ساتھ میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ 15 سال سے زیادہ پرانی تمام گاڑیوں کو تیل حاصل کرنے سے روک دیا جائے گا۔اس کے لیے پیٹرول پمپس پر ایسے آلات نصب کیے جارہے ہیں جو 15 سال پرانی گاڑیوں کی شناخت کریں گے۔ اب تک 80 فیصد پیٹرول پمپس پر ایسے آلات نصب کیے جا چکے ہیں اور 31 مارچ تک تمام پمپس پر ایسے آلات نصب کر دیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ دارالحکومت دہلی میں 15 سال پرانی گاڑیوں کی نشاندہی کے لیے ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ یہ ٹیم نہ صرف 15 سال پرانی گاڑیوں کو دہلی میں داخل ہونے سے روکے گی بلکہ پرانی گاڑیوں کو دہلی سے ہٹانے کا کام بھی کرے گی۔مسٹر سرسا نے کہا کہ دہلی یونیورسٹی کے طلباء آلودگی پر قابو پانے کے لیے درخت لگانے کے پروگرام میں شامل ہوں گے۔

دھنکھر اتوار کو تروواننتا پورم میں پی پرمیشورن میموریل لیکچر دیں گے

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھر اتوار کو کیرالہ کے ایک روزہ دورے پر ہوں گے۔ ہفتہ کو نائب صدر کے سکریٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق مسٹر دھنکھر تھروواننتا پورم میں بھارتیہ وچار کیندرم کے زیر اہتمام چوتھا پی پرمیشورن میموریل لیکچر دیں گے۔ پہلا پی پرمیشورن میموریل لیکچر اس وقت کے نائب صدر وینکیا نائیڈو نے 25 فروری 2021 کو دیا تھا۔ پی پرمیشورن (3 اکتوبر 1927 - 9 فروری 2020)، ایک ہندوتوا مفکر، اپنے مداحوں اور ساتھیوں میں پرمیشورنجی کے نام سے جانے جاتے تھے۔مسٹر پرمیشورن راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے پرچارک تھے اور اس وقت کے جن سنگھ کے نائب صدر بھی بنے۔ وہ سینٹر فار انڈین تھاٹ کے ڈائریکٹر اور وویکانند کیندر کے صدر بھی رہے۔ انہیں پدم وبھوشن (2018)، پدم شری (2004) اور امرتا کیرتی ایوارڈ (2002) سے نوازا گیا۔ ان کا انتقال 09 فروری 2020 کو عمر سے متعلق بیماریوں کے باعث ہوا۔

کھڑگے، راہل نے اسٹالن کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، یکم مارچ (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے ہفتہ کو دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے صدر اور تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کی ہے۔قابل ذکر ہے کہ ڈی ایم کے انڈیا اتحاد کی ایک اہم اتحادی پارٹی ہے اور دونوں نے مل کر لوک سبھا کا الیکشن لڑا تھا۔مسٹر کھڑگے نے اپنے پیغام مبارکباد میں کہا ''تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے کے صدر تھیرو ایم کے اسٹالن کو سالگرہ کی دلی مبارکباد۔ ہم آئین کے اصولوں کے تحفظ اور جمہوری اصولوں کو برقرار رکھنے کے لیے مل کر جدوجہد کرتے رہیں گے۔ آپ کی لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کرتا ہوں۔'' مسٹر گاندھی نے کہا ''میرے بھائی اور تمل ناڈو کے وزیر اعلی تھرو ایم کے اسٹالن کو سالگرہ مبارک ہو۔ ہم ہندوستان کے بھرپور تنوع، وفاقی ڈھانچے اور آئینی اقدار کے تحفظ کے اپنے عہد میں ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ دعا ہے کہ آپ صحت مند رہیں اور تمل ناڈو کے لوگوں کی خدمت میں کامیاب رہیں۔''

نفاذ میں آسانی کے لیے ہزاروں پرانے قوانین اور ضوابط کو ختم کردیا گیا، پہلے کسی کو اس کا علم نہیں تھا: مودی

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ انہوں نے ہندوستان میں رہنے اور کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے ہزاروں اصول وضوابط کو ختم کر دیا ہے، جو وقت کے ساتھ پرانے ہو چکے تھے، لیکن یہ حیران کن ہے کہ ان کی حکومت سے پہلے کسی کو اس کی فکر نہیں تھی۔ مسٹر مودی نے یہاں بھارت منڈپم میں ایک ٹی وی نیوز چینل کے مباحثہ کانفرنس کے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا: ہمارا نعرہ ہے... ملک کے لوگوں کو زندگی گزارنے میں آسانی، کاروبار کرنے میں آسانی، اڑنے کے لیے کھلا آسمان دینا۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ ایک دہائی کے اندر ہم نے تقریباً 1500 قوانین کو ختم کر دیا ہے جو اپنی مطابقت کھو چکے تھے، جن میں سے اکثر کا تعلق برطانوی دور حکومت سے تھا۔'' اس سلسلے میں انہوں نے بانس کی کٹائی سے متعلق قوانین اور انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کے عمل کو آسان بنانے کا خاص طور پر ذکر کیا۔ مسٹر مودی نے کہا'' بانس شمال مشرق میں قبائلی برادریوں کی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ پہلے لوگوں کو بانس کاٹنے پر جیل بھیج دیا جاتا تھا کیونکہ اسے درخت سمجھا جاتا تھا اور اس پر درختوں کے قوانین نافذ ہوتے تھے۔ ہم نے نوآبادیاتی دور کے ایسے قوانین کو ختم کر دیا ہے۔ اب، انکم ٹیکس ریٹرن (آئی ٹی آر) فائل کرنے جیسے عمل بھی منٹوں میں مکمل ہو جاتے ہیں اور چند دنوں میں رقم کی واپسی جاری کردی جاتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت حکمرانی اور انتظامیہ میں کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے چھوٹے نظام کے ذریعے بڑا کام ※ کے منتر پر کام کرتی ہے۔ آج ہندوستان بہت بڑے اہداف طے کرنے میں کامیاب ہے اور انہیں حاصل کر رہا ہے... اس لیے اس کے مرکز میں ایک خاص منتر ہے۔ یہ منتر ہے: کم از کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی۔ یہ موثر اور کارگر حکمرانی کا منتر ہے۔ پچھلی دہائی میں ہم نے تقریباً 1500 ایسے قوانین کو ختم کیا ہے جو اپنی اہمیت کھو چکے تھے۔ ان میں سے بہت سے قوانین برطانوی دور حکومت میں بنائے گئے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا'' میرے پاس اس وقت کی (سابقہ) حکومت اور لیڈروں کے بارے میں کہنے کو کچھ نہیں ہے، لیکن مجھے سب سے زیادہ حیرانی اس لوٹینس کمیونٹی، اس خان مارکیٹ گینگ سے ہے۔ یہ لوگ 75 سال تک ایسے قانون پر خاموش کیوں تھے؟ یہ ہماری حکومت ہے جس نے غلامی کے دور کے قوانین کو ختم کر دیا ہے۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ آج پوری دنیا کی نظریں 21 ویں صدی کے ہندوستان پر ہیں۔ دنیا بھر سے لوگ ہندوستان آنا چاہتے ہیں اور ہندوستان کو جاننا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا'' آج، ہندوستان دنیا کا ایسا ملک ہے جہاں مسلسل حوصلہ افزا خبریں آتی رہتی ہیں۔ ان خبروں کو گھڑنے کی ضرورت نہیں۔ جہاں آئے روز نئے ریکارڈ بن رہے ہیں وہیں کچھ نیا ہو رہا ہے۔ انہوں نے حال ہی میں منعقدہ پریاگ راج مہا کمبھ کا ذکر کیا جو 26 فروری کو اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا حیران ہے کہ ایک عارضی شہر میں کروڑوں لوگوں نے ندی کے کنارے کیسے اشنان کیا۔ آج دنیا ہندوستان کے آرگنائزنگ اور ایجاد کرنے کے فن کو دیکھ رہی ہے۔ ہم سیمی کنڈکٹرز سے لے کر طیارہ بردار بحری جہاز تک ہر چیز تیار کر رہے ہیں۔ دنیا ہندوستان کی اس کامیابی کے بارے میں تفصیل سے جاننا چاہتی ہے۔ ابھی چند ماہ قبل ہندوستان میں دنیا کے سب سے بڑے انتخابات کرائے گئے۔ یہ ساٹھ سال کے بعد ہوا، جب ہندوستان میں ایک حکومت مسلسل تیسری بار اقتدار میں آئی۔ اس عوامی اعتماد کی بنیاد گزشتہ 11 برسوں میں ہندوستان کی بہت سی کامیابیاں ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا'' کئی دہائیوں سے دنیا ہندوستان کو اپنا '' بیک آفس '' سمجھتی رہی ہے۔ اب ہندوستان دنیا کی نئی فیکٹری ہے۔ ہم اب صرف ایک افرادی قوت نہیں ہیں بلکہ ایک عالمی طاقت بن چکے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ ہندوستان پہلے جو سامان درآمد کرتا تھا وہ اب ملک میں تیار ہو رہے ہیں اور ملک ان مصنوعات کے لیے برآمدی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی کسانوں کی پیداوار بھی اب بیرونی منڈیوں تک پہنچ رہی ہے۔ انہوں نے کہا'' کاشتکار جو پہلے مقامی منڈیوں تک محدود تھے اب اپنی فصلیں عالمی منڈیوں تک پہنچتے دیکھ رہے ہیں۔ پلوامہ کے مجمد مٹر، مہاراشٹر کے پورندر سے انجیر اور کشمیر کے کرکٹ بلے جیسی مصنوعات کی دنیا بھر میں مانگ ہے۔

مودی نے سری لنکا کے سابق صدر وکرم سنگھے سے ملاقات کی

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی میں منعقدہ این ایکس ٹی کانکلیو میں سری لنکا کے سابق صدر مسٹر رانل وکرم سنگھے سے ملاقات کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے لکھا: ''این ایکس ٹی کانکلیو کے دوران، میرے دوست مسٹر رانل وکرم سنگھے سے ملاقات کی۔ میں ہمیشہ ان سے اپنی گفتگو کو لے کر پرجوش رہا ہوں اور میں نے مختلف موضوعات پر ان کے نقطہ نظر کی ہمیشہ ستائش کی ہے۔''

2 مارچ کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 2 مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1678۔فرانس کے لوئی 14 کی فوج نے ایپریس (بیلجیئم) پر قبضہ کرلیا۔

1700 - چھترپتی شیواجی مہاراج کے چھوٹے بیٹے راجارام کا سنگھ گڑھ میں انتقال ہوا۔

1801۔اسپین نے پرتگال کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

1819 - امریکہ نے اپنا پہلا امیگریشن قانون منظور کیا۔

1836 - ٹیکساس نے میکسیکو سے اپنی آزادی کا اعلان کیا۔

1866 - نڈل کمپنی ایکسیلسیئر نے سلائی مشین کی سوئی بنانی شروع کی۔

1909۔سرب۔آسٹریائی جنگ روکنے کے لئے یوروپی ممالک نے مداخلت کی۔

1919 - بین الاقوامی مارکسوادی پارٹی کی پہلی میٹنگ ماس※ و میں ہوئی۔

1933۔جاپان میں 180 سالوں میں سب سے بڑے تباہ کن زلزلے سے 1522 لوگوں کی موت ہوئی۔

1946 - ہو چی من ویت نام کے صدر منتخب ہوئے۔

1949 - ہندستان کی آزادی تحریک میں اہم کردار ادا کرنے والی اور 'بھارت کوکیلا' کے نام سے مشہور سروجنی نائیڈو کا انتقال ہوا۔

1949۔امریکہ کے کیپٹن جیمس کے وی 50 سپر فاسٹ طیارے سے بغیر رکے پوری دنیا کا چکر لگانے والے پہلے فرد بنے انہوں نے 37742 کلومیٹر دوری 94 گھنٹے ایک منٹ میں طے کی۔

1952۔جھارکھنڈ کے دھنباد ضلع میں واقع سندری کھاد کارخانے کا افتتاح ہوا تھا۔

1955۔مصر اور شام نے دفاعی معاہدہ کیا۔

1956۔فرانس نے مراقش کی آزادی کو تسلیم کیا۔

1956۔پاکستان نے برطانوی دولت مشترکہ میں رہنے کا فیصلہ کیا۔

1962۔میانمار (برما) کے جنرل نیون نے اقتدار پر قبضہ کرلیا۔

1970 - افریقی براعظم کا ملک روڈیشیا (زمبابوے) نیا آئین اختیار کرکے ایک آزاد جمہوریہ بنا۔

1972۔امریکی خلائی جہاز پائنیئر 10 نے پرواز کی۔

1974۔برما میں فوجی حکومت کے بعد نیول صدر بنے۔

1975۔نیروبی (کینیا) میں دہشت گردوں نے ایک بس پر بم دھماکہ کرکے 27 مسافروں کو ہلاک اور 100 دیگر کو زخمی کردیا۔

1981 - تین دہشت گردوں نے پاکستان ایئر لائنس کے طیارے کا اغوا کیا، طیارے میں 148 مسافر سوار تھے۔

1982 - بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں مہاتما گاندھی پل کا افتتاح ہوا۔

1983 - سوویت یونین نے زیر زمین ایٹمی تجربہ کیا۔

1986۔عراقی فوج کی طرف سے کرد علاقوں پر بمباری میں سیکڑوں افراد مارے گئے۔

1988۔پولینڈ کی کمیونسٹ پارٹی نے تسلیم کیا کہ 1968 میں دانشوروں اور روشن خیالوں کو اقتدار سے ہٹانا غلط تھا۔

1989۔وینزویلا کی راجدھانی کراکس میں رات بھر کی گولہ باری کے بعد ہزاروں فوجیوں کو تعینات کردیا گیا۔

1991 - سری لنکا کی راجدھانی کولمبو میں ہوئے ایک کار بم دھماکے میں نائب وزیر دفاع رنجن وجے رتنے سمیت 19 افراد ہلاک ہوئے۔

1992۔اقوام متحدہ جنرل اسمبلی نے سوویت یونین سے الگ ہوجانے والی آٹھ جمہوریاؤں کا نئے رکن کے طور پر خیر مقدم کیا۔

1998۔انگریزی فلم 'ٹائی ٹینک' ایک ارب ڈالر کا کاروبار کرنے والی پہلی فلم بنی۔

2004 - عراق جنگ کے دوران دہشت گرد تنظیم القاعدہ نے 170 لوگوں کا قتل کیا۔

2006 - ہندستان اور امریکہ کے درمیان نئی دہلی میں تاریخی نیوکلیائی معاہدہ ہوا۔

2014 - روس کی پارلیمنٹ سے منظوری کے بعد صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین میں فوج بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

وزیر اعظم نے اسٹالن کو سالگرہ کی دی مبارکباد

نئی دہلی، یکم مارچ (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ انہوں نے مسٹر اسٹالن کی طویل اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔ وزیر اعظم نے ہفتہ کو ایکس پر لکھا ''تمل ناڈو کے وزیر اعلی تھیرو ایم کے اسٹالن کو

سالگرہ مبارک ہو۔ بھگوان انہیں لمبی اور صحت مند زندگی عطا کرے۔

ہندو۔مسلم کو تقسیم کرنا چاہتی ہے یوگی حکومت: شیو پال

اٹاوہ: یکم مارچ (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو نے یوگی حکومت پر بڑا حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترقی یا روزگار کے بجائے یوگی حکومت ریاست میں ہندو مسلم کو تقسیم کرنے میں مصروف ہے۔ یادو نے اپنے آبائی ضلع آٹاوہ میں ایک پرائیویٹ تقریب میں شامل ہونے کے بعد ہفتہ کو میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش کی حکومت ترقی سے جڑا ہوا ہے کوئی کام کا نہیں کر رہی ہے جبکہ صرف ہندو اور مسلم کو تقسیم میں ہی اپنے آپ کو کھپانے میں مصروف ہے۔ آنے والے وقت میں یوگی حکومت کی یہ کثرت قواعد حکومت کے لئے بڑی مصیبت بن جائے گی۔ انہوں نے نظم ونسق کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ نگینہ سانسد چندر شیکھر کے متھرا میں حملہ کیا گیا ہے ایسے میں یہ کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ریاست میں عوامی نمائندے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ صرف اتنا ہی نہیں صحافی بھی لوٹے جا رہے ہیں۔ جبکہ انہوں نے کہا تھا کہ خواتین رات کو 12 بجے زیور پہنچ کر نکل جائیں گی جبکہ میڈیا بھی محفوظ نہیں ہیں تو خواتین کیسے محفوظ ہونگی۔ ریزرویشن کے مسئلے پر ایس پی لیڈر نے کہا کہ جب آوٹ سورسنگ میں پچھڑے اور دلتوں کا کوئی ریزرویشن نافذ نہیں کیا ہے۔ آوٹ سورسنگ میں نوکری ٹھیکیداری پر دے رہے ہیں ٹھیکدار پہلے ایک لاکھ جمع کراتا ہے پھر ساڑھے آٹھ ہزار سے نوکری شروع ہوتی ہے۔

نائر کی ناٹ آؤٹ سنچری سے ودربھ مضبوط پوزیشن میں

ناگپور، یکم مارچ (یواین آئی) دانش مالیور (73) اور کرون نائر (ناٹ آؤٹ 132) کے درمیان 182 رن کی شراکت سے ودربھ نے رنجی ٹرافی فائنل کے چوتھے دن ہفتہ کو کیرالہ کے خلاف اپنی دوسری اننگز میں چار وکٹ پر 249 رن بنا کر اپنی مجموعی برتری کو 286 رن تک پہنچا دیا۔ ودربھ نے اپنی پہلی اننگز میں 379 رنز بنائے تھے جس کے جواب میں کیرالہ کی پہلی اننگز 342 رنز پر سمٹ گئی۔ ملیوراور نائر کی جوڑی پہلی اننگز میں بھی کامیاب رہی اور انہوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 215 رنز جوڑ کر ٹیم کو مشکلات سے باہر نکالا۔ پہلی اننگز میں سنچری بنانے والے مالیور کا وکٹ اکشے چندن نے حاصل کر کے اپنی ٹیم کو سانس لینے کا موقع دیا۔ تاہم، کرونا نائر کی موجودگی کیرالہ کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ ودربھ، اتوار کو کھیل کے پانچویں اور آخری دن کے پہلے سیشن میں تیز رفتاری سے اسکور کرنے کے بعد، کیرالہ کو پہلے بلے بازی کا موقع دے کر براہ راست جیت کی کوشش کر سکتا ہے لیکن کیرالہ کی رنجی ٹائٹل جیتنے کی امید ایک دور کا خواب نظر آ رہی ہے۔

جنوبی افریقہ انگلینڈ کو شکست دے کر چیمپئنز ٹرافی گروپ بی میں سرفہرست

کراچی، یکم مارچ (یواین آئی) مارکو جانسن (39 رن پر تین وکٹ) اور ویان مولڈر (25 رن پر تین وکٹ) کی مہلک گیند بازی اور اس کے بعد راسی وین ڈیر ڈوسن (72 ناٹ آؤٹ) اور ہینرک کلاسن (64) کی شاندار بلے بازی کی بدولت جنوبی افریقہ ہفتے کے روز چیمپئنز ٹرافی میں انگلینڈ کو سات وکٹ سے شکست دیکر گروپ بی میں سرفہرست رہی اور جنوبی افریقہ پہلے ہی سیمی فائنل میں اپنی جگہ یقینی کر چکا ہے۔ انگلینڈ نے 38.2 اووروں میں 179 رن بنائے جس کے جواب میں جنوبی افریقہ نے ہدف 29.1 اووروں میں تین وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ جنوبی افریقہ نے آج اپنے نظم وضبط سے کھیلتے ہوئے انگلینڈ کو کھیل کے کسی بھی شعبے میں کارکردگی دکھانے کا موقع نہیں دیا۔ ایڈن مارکرم کو باقاعدہ کپتان ٹیمبا باوما کی بیماری کے باعث ٹیم کی کپتانی سونپی گئی تھی تاہم وہ بھی ہیمسٹرنگ انجری کے باعث کھیل کے درمیان ہی میدان چھوڑ کر چلے گئے۔ اس سب کے باوجود جنوبی افریقہ کی کارکردگی میں کوئی کمی نہیں آئی اور انہوں نے یہ میچ بہت آسانی سے جیت لیا۔ اوپنرز ٹرسٹن اسٹبس (0) اور ریان رکلیٹن (27) کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد، ڈوسین اور کلاسن رن بنانے کی جلدی میں نہیں نظر آئے اور اپنی ٹیم کو آسانی کے ساتھ فتح کے ہدف کے نزدیک لے گئے۔ کلاسین عادل رشید کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ اس سے قبل انگلینڈ کی جانب سے جوروٹ نے سب سے زیادہ 37 رن بنائے جبکہ بین ڈکٹ (24)، کپتان جوس بٹلر (21) اور جوفرا آرچر صرف 25 رن کا اضافہ کر سکے۔ انگلینڈ کے چار کھلاڑیوں نے اپنی وکٹیں ڈبل فگر تک پہنچنے سے پہلے ہی گنوادیں۔ ثاقب محمود پانچ رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔

مہک مقبول نے وزیرِ اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کو شطرنج میں ہرا دیا

اسلام آباد، یکم مارچ (یواین آئی) مہک مقبول نے وزیرِ اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کو شطرنج میں ہرا دیا۔ جنگ نیوز کے مطابق وزیرِ اعلیٰ مراد علی شاہ نے انڈر 18 قومی جونیئر شطرنج چیمپئن مہک مقبول کو مقابلے کی دعوت دی تھی۔ وزیرِ اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کے ترجمان کے مطابق مہک مقبول نے وزیرِ اعلیٰ سندھ کو 15 موز سے چیک میٹ کیا۔ بعد ازاں انہوں نے مہک مقبول کو مبارکباد دی۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ مہک مقبول نے سرکاری اسکول میں بہتر تعلیم کے ساتھ شاندار کارکردگی دکھائی۔ مراد علی شاہ اور انڈر 18 قومی جونیئر شطرنج چیمپئن مہک مقبول کے درمیان شطرنج کا مقابلہ آج سہ پہر 3 بجے ہوا۔

اس موقع پر وزیرِ تعلیم سندھ سردار شاہ، وزیرِ کھیل محمد بخش مہر، آغا خان فاؤنڈیشن کے سلطان الانا اور زندگی ٹرسٹ کے شہزاد رائے بھی موجود تھے۔

شارٹ کی انجری نے سیمی فائنل سے قبل آسٹریلیا کی تشویش میں اضافہ کیا

لاہور، یکم مارچ (یواین آئی) اوپنر میتھیو شارٹ کی چوٹ نے آسٹریلیا ٹیم انتظامیہ کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے اور وہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے سیمی فائنل میچ سے قبل اپنی ٹیم میں تبدیلیاں کرنے پر مجبور ہو سکتی ہے۔ اوپنر میتھیو شارٹ جمعہ کو لاہور میں افغانستان کے خلاف بارش سے متاثرہ میچ کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ شارٹ فیلڈنگ کے دوران پنڈلی کی انجری کا شکار ہوئے اور میچ کے بارش کے سبب منسوخ ہونے سے پہلے ٹاپ آرڈر کی اپنی 20 رن کی مختصر اننگز کے دوران لنگڑاتے ہوئے نظر آئے۔ کوئی نتیجہ نہ نکلنے کے باوجود آسٹریلیا نے سیمی فائنل میں جگہ یقینی کر لی ہے۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کا مقابلہ ہندستان یا نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ اگر ہندوستان سیمی فائنل میں پہنچ جاتا ہے تو آسٹریلیا کو ناک آؤٹ میچ کے لیے دبئی جانا ہوگا۔ کپتان اسٹیو اسمتھ نے اشارہ کیا کہ شارٹ کے ہائی اسٹیک مقابلے کے لیے وقت پر ٹھیک ہونے کا امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ وہ چوٹ سے ٹھیک ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم نے آج رات دیکھا کہ وہ اچھی طرح سے چل نہیں پا رہے تھے اور مجھے لگتا ہے کہ شاید ان کے صحت یاب ہونے کے لیے کھیلوں کے درمیان بہت جلدی ہو جائے گی۔ ناتجربہ کار ٹاپ آرڈر بلے باز جیک فریسر میک گرک شارٹ کی جگہ لینے کے لیے سب سے آگے ہیں، حالانکہ اسمتھ خود اس آرڈر پر پارٹنر ٹریوس ہیڈ کے ساتھ آگے بڑھنے پر غور کر سکتے ہیں، جس سے آسٹریلیا کو ایک اضافی باؤلنگ آپشن کی اجازت ملے گی۔ آل راؤنڈر شان ایبٹ اور ایرون ہارڈی بھی اسکواڈ میں دستیاب ہیں جب کہ اسپنر تنویر سانگھا بھی ممکنہ کھلاڑی ہیں۔ اسمتھ نے کہا "ہمارے پاس کچھ لوگ ہیں جو آ کر کام کریں گے اور ہم اس کے منتظر ہیں"۔ آسٹریلیائی ٹیم: اسٹیو اسمتھ (کپتان)، شان ایبٹ، ایلکس کیری، بین ڈوارشوئس، ناتھن ایلس، جیک فریزر میک گرک، آرون ہارڈی، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، اسپینسر جانسن، مارنس لبوشین، گلین میکسویل، تنویر سانگھا، میتھیو رٹ اور ایڈم زمپا۔

بنگلورو اوپن: ابھرتے ستاروں کو پیشہ ور کھلاڑیوں سے تربیت کا موقع ملا

بنگلورو، یکم مارچ (یواین آئی) بنگلورو کے 60 سے زیادہ ابھرتے ٹینس کھلاڑیوں کو ہفتہ کے روز 2025 دافانیوز بینگلورو اوپن کے موقع پر کے ایس ایل ٹی اے ٹینس اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والے ٹینس کلینک میں پیشہ ور کھلاڑیوں سے سیکھنے کا منفرد موقع ملا۔ 38 ویں قومی کھیلوں کے طلائی تمغہ فاتح نکی کالیا ندا پونچا اور ایس ڈی پرجول دیو کے ساتھ ساتھ موجودہ ایڈیشن کے جوڑی کے فائنلسٹ بلیک بیلڈن اور میتھیو کرسٹوفر رومیوس نے نوجوان کھلاڑیوں کو اہم مشورے دئے۔ کلینک میں ایک سوال وجواب کا سیشن، لائیو ٹریننگ اور عملی کوچنگ کی سہولت تھی، جس سے نوجوان کھلاڑیوں کو تجربہ کار پیشہ ور کھلاڑیوں کے ساتھ جڑنے کا موقع ملا۔ شرکاء کو فٹنس، تغذیہ، ٹریننگ روٹین اور میچ کی تیاری پر رہنمائی حاصل ہوئی، اور انہوں نے والی اور بیس لائن شاٹس میں اپنے ہنر کا مظاہرہ بھی کیا۔ ہندوستان میں ٹینس کے بڑھتے ہوئے مقام پر پونا چا نے اپنے جوش کا اظہار کیا اور کہا، "قومی کھیلوں میں کرناٹک کی نمائندگی کرنا اور تمغہ جیتنا واقعی بہت اچھا تھا۔ میں نے دیکھا ہے کہ نوجوان کھلاڑیوں کی سطح بلند ہو رہی ہے۔ وہ بہتر تیاری کے ساتھ ہیں۔ چند دن بعد یہاں اتنے سارے بچوں کو سیکھنے کے لیے پرجوش، بہتری لانے کے لیے ان میں جوش وخروش دیکھنا ایک اچھی علامت ہے۔ یہ ہمیں مستقبل کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔" ٹورنامنٹ ڈائریکٹر سنیل یجمن نے کھیل کے فروغ میں اس طرح کی پہل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "نوجوان کھلاڑیوں کے درمیان جوش دیکھنا شاندار ہے۔ اس طرح کے پروگرام بچوں میں ٹینس کے بارے میں جوش پیدا کرتے ہیں اور ہندوستان میں اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس طرح کی توانائی اور ٹیلنٹ کے ساتھ، ہندوستانی ٹینس کا مستقبل بہت روشن نظر آتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کچھ سالوں میں ہم آج کے کلینک کے کچھ بچوں کو بینگلورو اوپن میں دیکھیں گے۔"

جنوبی افریقہ کے خلاف انگلینڈ کی اننگز 179 پر سمٹ گئی

کراچی، یکم مارچ (یواین آئی) مارکو جانسن (39 رن پر تین وکٹ) اور ویان مولڈر (25 رن پر تین وکٹ) کی خطرناک گیند بازی کی بدولت چیمپئنز ٹرافی کے میچ میں جنوبی افریقہ کے خلاف انگلینڈ کی اننگز 38.2 اوور میں 179 رن پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی جانب سے جوروٹ نے سب سے زیادہ 37 رنز بنائے جب کہ بین ڈکٹ (24)، کپتان جوس بٹلر (21) اور جوفرا آرچر صرف 25 رنز بنا سکے۔ انگلینڈ کے چار کھلاڑی اپنے نجی اسکور کو دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچا سکے جبکہ ثاقب محمود پانچ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ کو پہلا نقصان صرف 9 رنز پر اٹھانا پڑا، جب سالٹ 8 رنز بنا کر واپس پویلین لوٹ گئے، جبکہ دوسری اور تیسری وکٹ بالترتیب 20 رنز اور 37 رنز پر گر گئی، 103 رنز کے مجموعے پر انگلینڈ کی آدھی ٹیم پویلین لوٹ چکی تھی۔ انگلینڈ کی جانب سے سب سے زیادہ 37 رنز جوروٹ نے بنائے، جوفرا آرچر 25، بین ڈکٹ 24، کپتان بٹلر 21، ہیری بروک 19 اور اوورٹن 11 رنز بنا سکے۔ انگلش ٹیم کی وکٹیں گرنے کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا اور پوری ٹیم 39 ویں اوور میں 179 رنز بنا کر آؤٹ ہوگی اور جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے 180 رنز کا ہدف دیا۔ اپنی ٹاپ تین وکٹیں گنوانے کے بعد، روٹ اور ہیری بروک (19) نے اننگز کو سنبھال لیا تھا اور دونوں نے ٹیم کے رن اوسط کو 5.5 رنز فی اوور سے اوپر پہنچا دیا تھا لیکن بروک کے آؤٹ ہونے کے بعد انگلینڈ پٹری سے اتر گیا اور اگلے چار بلے باز اسکور بورڈ میں صرف 30 رنز کا اضافہ کر سکے۔ تاہم جوفرا آرچر نے کپتان بٹلر کا ساتھ دیتے ہوئے ایک بار پھر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن آرچر کی وکٹ گرنے اور پھر بٹلر کی ایک کے بعد ایک وکٹ گرنے سے انگلینڈ کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کیشو مہاراج نے دو جبکہ اسٹرائیک گیند باز کاگیسو ربادا اور لونگی انگیڈی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ پچ کی حالت دیکھ کر میچ میں جوش وخروش بدستور برقرار ہے۔

رائل چیلنجرز بنگلورو نے دہلی کو 148 رن بنانے کا ہدف دیا

بنگلورو، یکم مارچ (یواین آئی) ایلیس پیری (ناٹ آؤٹ 60) کی نصف سنچری کی بدولت رائل چیلنجرز بنگلورو نے ہفتہ کو ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے ایک میچ میں پانچ وکٹ پر 147 رن بنائے۔ پیری نے راگھوی بشٹ (33) کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 66 جوڑے۔ اپنی ناٹ آؤٹ نصف سنچری اننگز کے دوران انہوں نے 47 گیندوں میں تین چوکے اور تین چھکے لگائے۔ راگھوی کے آؤٹ ہونے کے بعد بنگلورو کا رن ریٹ سست پڑ گیا اور ٹیم آخری 23 گیندوں میں صرف 28 رن ہی بنا سکی۔ بنگلور کی کپتان اسمرتی مندھانا کا بیٹ آج کام نہیں چلا اور وہ صرف آٹھ رن ہی بنا سکیں۔ ڈینیئل وائٹ نے 21 رن بنائے۔ دہلی کے لیے شیکھا پانڈے اور سری چرنی نے دو دو وکٹ لیے۔ میریجان کوپ کو ایک وکٹ ملا۔

مارکرم کو ہیمسٹرنگ کی تکلیف کی وجہ سے میدان سے باہر جانا پڑا

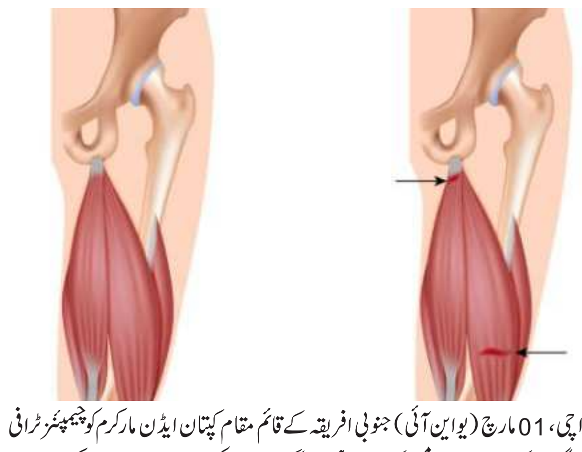

کراچی، 01 مارچ (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے قائم مقام کپتان ایڈن مارکرم کو چیمپئنز ٹرافی میں انگلینڈ کے خلاف جاری میچ کے دوران ہیمسٹرنگ میں درد کی وجہ سے میدان چھوڑ کر جانا پڑا۔ ان کی غیر موجودگی میں، ہینرک کلاسن نے ہفتے کے روز قیادت کی ذمہ داری سنبھالی۔ مارکرم باقاعدہ کپتان ٹیمبا باوما کی جگہ ٹیم کی قیادت کر رہے تھے جو بیماری کے باعث میچ میں نہیں کھیل سکے۔ مارکرم کی چوٹ کے بارے میں معلومات براڈ کاسٹ فیڈ کے ذریعے نشر کی گئیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ مارکرم کی انجری کتنی سنگین ہے تاہم ٹیم انتظامیہ نے تصدیق کی ہے کہ وہ میدان میں واپس نہیں آئیں گے لیکن ضرورت پڑنے پر دوسری اننگز میں بیٹنگ کریں گے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ گروپ اے میں ٹاپ پوزیشن کے لیے مقابلہ کریں گے

دبئی، یکم مارچ (یواین آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ، جو پہلے ہی چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں، اتوار کو گروپ اے میں سرفہرست رہ کر نفسیاتی برتری حاصل کرنے کے لیے مدمقابل ہوں گے۔ نیوزی لینڈ نے مسلسل آئی سی سی ٹورنامنٹس میں ایک مضبوط طاقت ثابت کی ہے اور اس ایڈیشن میں ان کی کارکردگی بھی اس سے مستثنیٰ نہیں رہی۔ نیوزی لینڈ نے اپنی مہم کا آغاز میزبان پاکستان کے خلاف شاندار جیت کے ساتھ کیا تھا اور اس کے بعد بنگلہ دیش کے خلاف بھی شاندار جیت حاصل کی۔ دوسری طرف، ہندوستان نے بنگلہ دیش پر ایک بڑی جیت کے ساتھ اپنا غلبہ ظاہر کیا اس سے پہلے وراٹ کوہلی کی ماسٹر کلاس اننگز نے ٹورنامنٹ سے روایتی حریف پاکستان کے لیے جلد باہر ہونے کا راستہ دکھایا۔ دونوں ٹیموں نے اپنے کھیل کے منصوبوں کو مؤثر طریقے سے انجام دیا ہے، اہم کھلاڑیوں نے اہم لمحات میں ذمہ دارانہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مائیکل بریسویل نے بنگلہ دیش کے خلاف نیوزی لینڈ کی جیت میں شاندار کردار ادا کیا، باؤلنگ اٹیک سے بھرپور تعاون ملا۔ ہندوستان کے اسپنرز نے پاکستان کے بازوؤں پر زبردست دباؤ بنائے رکھا اور فیصلہ کن کردار ادا کیا جب کہ کوہلی کی شاندار سنچری نے ان کی فارم میں واپسی کو نمایاں کیا۔ اس کے علاوہ راچن رویندرا نے شاندار سنچری کے ساتھ ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کرایا۔ سیمی فائنل میں جگہ حاصل کرنے کے بعد، ہندوستان آئندہ مقابلے کے لیے کپتان روہت شرما اور تیز گیند باز محمد شامی کو آرام دینے کا انتخاب کر سکتا ہے۔ تاہم، کوہلی کی موجودگی مچل سینٹنر کی قیادت میں نیوزی لینڈ کے بولنگ اٹیک کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ پا

نیمار ورلڈ کپ کوالیفائرز کے لیے برازیل کی ٹیم میں شامل

ریوڈی جنیرو، یکم مارچ (یواین آئی) برازیلین فٹبال کنفیڈریشن (سی بی ایف) نے کولمبیا اور ارجنٹینا کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے برازیل کی ابتدائی ٹیم میں نیمار کو شامل کیا ہے۔ اکتوبر 2023 میں مونٹیویڈیو میں یوروگوئے کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر کے دوران اپنے بائیں گھٹنے میں کروسی ایٹ لگامینٹ کے ٹوٹنے کے بعد سے 33 سالہ نوجوان نے اپنے ملک کی نمائندگی نہیں کی۔ ایک طویل بحالی کے عمل کے بعد، نیمار نے گزشتہ جنوری میں واپس آنے والے کلب کے لیے اپنی بہترین فارم کی جھلک دکھائی ہے۔ برازیل کے مینیجر ڈوریوال جونیئر نے ریئل بیٹس کے ونگر اینٹونی، ریال میڈرڈ کے فارورڈ اینڈریک اور ایٹلیٹکو میڈرڈ کے سیموئیل لینو کو بھی شامل کیا ہے۔ ان کے علاوہ تجربہ کار مڈفیلڈر آسکر اور ساؤ پالو ٹیم کے ساتھی لوکاس مورا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ 52 افراد کی فہرست میں ریال میڈرڈ کے ونیسیئس جونیئر اور روڈریگو، نیوکیسل کے انفورسر برونو گومارییس اور بارسلونا کے ونگر رافینہا شامل ہیں۔ برازیل کا مقابلہ 20 مارچ کو برازیلیا میں کولمبیا سے اور پانچ دن بعد بیونس آئرس میں ارجنٹائن سے ہوگا۔ پانچ بار کی عالمی چیمپئن اس وقت 10 ٹیموں کے جنوبی امریکی گروپ میں 12 کوالیفائرز سے 18 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے، جو چوٹی پر قابض ارجنٹائن سے سات پوائنٹ پیچھے ہے۔ میچز کے لیے حتمی 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان اگلے ہفتے متوقع ہے۔

دہلی کیپٹلس نے ٹاس جیت کر بنگلور کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی

بنگلورو، یکم مارچ (یواین آئی) دہلی کیپٹلس کی کپتان میگ لیننگ نے ہفتہ کو ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے میچ میں ٹاس جیت کر رائل چیلنجرز بنگلور کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ یم: دہلی کیپٹلس: میگ لیننگ، شیفالی ورما، جمیمہ روڈریگس، اینابیل سدرلینڈ، ماریزانے کپ، سارہ برائس، جیس جوناسن، نکی پرساد، شیکھا پانڈے، این چرنیرائل چیلنجرز بنگلور: اسمرتی مندھانا، ڈینیئل وائٹ ہوج، ایلس پیری، ریچا گھوش، راگھوی بشٹ، کنیکا آہوجا، جارجیا ویرہم، کم گارتھ، رینوکا سنگھ ٹھاکر، ایکتا بشٹ

جلسۂ دستار و تقسیمِ انعامات

مورخہ ۲۷/فروری ۲۰۲۵ء کو مدرسہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لتحفیظ القرآن حاجی پور، کٹیہار، بہار میں ایک روزہ جلسۂ دستار و تقسیمِ انعامات کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ نظامت: شیخ عبداللہ جلال الدین بخاری کی ذمہ تھی اور صدارت کی ذمہ داری فضیلۃ الشیخ جناب مولانا محمد پرویز عالم صاحب مظاہری کی تھی جس کی افتتاح تلاوت کلام اللہ سے ہوئی شیخ حافظ صہیب اختر کی زبانی۔ جناب شہادت حسن صاحب نے بارگاہِ رسالت میں نعت نبی ﷺ پیش کی۔ اس کے بعد مقررین کا سلسلہ شروع ہوا جس میں فضیلۃ الشیخ جناب مولانا شاہنواز عالم صاحب بخاری، فضیلۃ الشیخ جناب مولانا صابر عالم صاحب سلفی، فضیلۃ الشیخ جناب مولانا محمد لال چاند صاحب سلفی اور فضیلۃ الشیخ جناب مولانا شفیق عالم صاحب سلفی نے اپنی اپنی خطابت سے ہم سامعین کو سرفراز فرمائیں۔ اور شاعر اسلام کے طور پر جناب مولانا معین الاسلام صاحب سلفی تشریف فرما تھے۔ اس کے بعد دستار بندی کا کام عمل میں آیا جس میں ۴ حفاظِ کرام تھے ۱۔ شہاب الدین حسن علی ۲۔ ربیع الحق عبدالحکیم ۳۔ تنویر عالم محمد ناصر ۴۔ عبدالعظیم عبدالمتین اِن حضرات کے سر پر پگڑی باندھی گئی۔ حفاظ کرام کو انعام کے طور پگڑی کے ساتھ لاٹھی، جُبّہ، صدری، اور ڈائری کے ساتھ شہادہ بھی دی گئی۔ پھر انعامات کی تقسیم کی گئی۔ اور اسٹیج پر موجود دیگر علماء کرام شیخ معین الحق حقانی، شیخ اسحاق عالیاوی، شکیل احمد محمدی، محفوظ عالم محمدی، وغیرہ کو چادر پوشی کی گئی۔ اور اخیر میں صدارتی کلمات سے پروگرام کا اختتام کا اعلان کیا گیا۔ یہ پروگرام رئیس مدرسہ فضیلۃ الشیخ جناب حافظ طارق انور بازی اور مدیرِ مدرسہ حافظ صہیب اختر صاحب اور محمد صدام حسین کی زیر نگرانی میں ہوئی۔

افغانستان سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر

اسلام آباد، یکم مارچ (یواین آئی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں افغانستان سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گیا۔ کراچی میں کھیلے گئے ایونٹ کے 11 ویں میچ میں جنوبی افریقہ نے جیسے ہی انگلینڈ کو ٹیم 179 پر آل آؤٹ کیا ویسے ہی افغانستان ٹیم سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گئی۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم کے اس وقت 3 پوائنٹس ہیں، جبکہ افغانستان کے بھی تین پوائنٹس ہیں، تاہم افغان ٹیم کا رن اوسط 0.990- ہے جبکہ جنوبی افریقہ کا 2.140+ ہے۔ تاہم ایسے میں افغانستان کا رن اوسط صرف اسی صورت میں جنوبی افریقہ سے بہتر ہو سکتا تھا اگر کم از کم 301 رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کو 207 رنز سے شکست ہوتی۔ یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ انگلینڈ کے 179 رنز پر آل آؤٹ ہونے کے بعد اب جنوبی افریقہ کی کسی بھی مارجن سے شکست پر اسکی فائنل فور کی کوالیفکیشن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

رمضان میں قرآن کی تلاوت کے ساتھ قرآن کی فہم وعمل کا خاص اہتمام کریں تاکہ نصرتِ الٰہی حاصل ہو: حضرت امیر شریعت

(پریس ریلیز پھلواری شریف ۲ر مارچ ۲۵) امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر نے امتِ مسلمہ کو رمضان المبارک کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت مہینے کو ہم سب کے لیے خیر و برکت، تقویٰ اور پرہیزگاری کا ذریعہ بنائے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں فرمایا کہ رمضان المبارک کو قرآنِ مجید سے ایک خاص نسبت حاصل ہے۔ اس مہینے میں ہمیں نہ صرف قرآن کی تلاوت کرنی چاہیے بلکہ اس کے معانی اور احکامات کو بھی سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جو لوگ عربی زبان سے ناواقف ہیں، وہ اپنی مادری یا قابل فہم زبان میں قرآن کا ترجمہ و تفسیر پڑھنے یا سننے کا اہتمام کریں اور قرآن فہمی کے لیے کسی عالم دین سے رہنمائی حاصل کریں تاکہ قرآن کی صحیح تفہیم ہو اور اس پر عمل کرنے کا مزاج پیدا ہو۔ حضرت امیر شریعت نے مزید فرمایا کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے روزے فرض کیے ہیں اور اس میں کیے گئے اعمال کا ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ دعا کی قبولیت کا مہینہ بھی ہے، خاص طور پر افطار و سحر کے وقت مانگی جانے والی دعائیں جلدی قبول ہوتی ہیں۔ اس لیے دعاؤں کا خوب اہتمام کرنا چاہیے اپنے لیے اور پوری امت مسلمہ کے لیے بھی۔ حضرت امیر شریعت نے فرمایا کہ رمضان المبارک ہمیں صبر، تحمل، اخوت، ہمدردی، ایثار اور غم خواری کا درس دیتا ہے۔ ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور صدقات نافلہ کی کثرت و عطیات کا خصوصی اہتمام اس مہینے کے خاص تقاضے ہیں۔ غریبوں، یتیموں، بیواؤں اور مساکین کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ موجودہ حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت امیر شریعت نے فرمایا کہ آج مسلمان سخت آزمائش کے دور سے گزر رہے ہیں۔ ملک میں نفرت اور تعصب کی فضا پیدا کی جا رہی ہے۔ مگر جو لوگ ایسا کر رہے ہیں، وہ درحقیقت ملک کے آئین، امن و امان، عدل اور بھائی چارے کے لیے خطرہ بن رہے ہیں۔ حضرت امیر شریعت نے تمام باشعور برادرانِ وطن سے بھی اپیل کی کہ وہ ایسی ملک دشمن طاقتوں کے خلاف متحد ہو کر کھڑے ہوں اور ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ یہ وقت صبر، استقامت اور تدبر کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنے کا ہے۔ اللہ کی نصرت اسی وقت حاصل ہوگی جب مسلمان اپنے دین پر مکمل عمل کریں، اپنے اخلاق و عادات کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالیں اور بلاتفریق مذہب سبھوں کے ساتھ حسنِ سلوک اور اخلاق کریمانہ کے ساتھ پیش آئیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مسلمانوں کو اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا، آپسی اختلافات کو بھلا کر ملت کے اجتماعی مفاد کے لیے کام کرنا ہوگا، اور اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ اخیر میں امیر شریعت نے تمام اہلِ خیر حضرات سے اپیل کی کہ وہ دینی اداروں، مدارس اور ملی تنظیموں کی بھرپور مدد کریں، کیونکہ یہی ادارے اسلام کے قلعے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کے مبلغین وسفراء کا اکرام کریں اور غریبوں، مسکینوں اور بیواؤں کی مدد کے لیے دل کھول کر صدقہ و خیرات کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے روزے، نمازیں اور دیگر عبادات کو قبول فرمائے، ہمیں رمضان کے حقیقی پیغام کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہمیں اپنی رضا نصیب کرے۔ آمین

رمضان المبارک کے مہینے میں 24 گھنٹے بجلی، پانی مہیا کرنے کے لئے جمعیۃ علماء پلول نے وزیر اعلیٰ سے کی مانگ

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) جمعیۃ علماء پلول کے صدر مولانا لقمان قاسمی کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی جس میں

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں روزہ داروں کو 24 گھنٹے بجلی، پانی مہیا کرنے کی مانگ کی ہے، مولانا لقمان قاسمی صدر جمعیۃ علماء پلول، جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء پلول مولانا مبارک نے وزیر اعلیٰ ہریانہ نایب سنگھ سینی، ریاستی وزیر محکمہ بجلی کو خط لکھا ہے، جس میں انہوں نے مسلم اکثریتی علاقوں میں چوبیس گھنٹے بجلی، پانی دینے کی مانگ رکھی ہے، مولانا لقمان قاسمی نے میوات، پلول، فرید آباد، سمیت تمام دیگر مسلم علاقوں میں بجلی پانی مہیا کرایا جائے، جس طرح پچھلے رمضانوں میں بجلی دی جاتی رہی ہے اسی طرح اس سال بھی پوری بجلی پانی دیا جائے، جمعیۃ علماء حسن پور کے کارکنان جن میں ڈاکٹر اظہار، اسلم نمبردار، میوٗ خاں، مبارک میواتی، مفتی محمد اسلم، مولانا سلمان مفتاحی، سمیت سبھی نے روزہ داروں کے لئے واٹر سپلائی کا پانی مہیا کرنے کی مانگ کی ہے، عوام کو پانی خرید کر پینا پڑ رہا ہے، ہریانہ حکومت جلد از جلد واٹر سپلائی کی بحالی کا انتظام کرے،

ایڈووکیٹ پٹنوی ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے رمضان کی مبارکباد پیش کی، رمضان کے دوران عبادت کے لیے بہتر سہولیات کا مطالبہ کیا

ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے روزے اور عکاسی کے مقدس مہینے رمضان کے موقع پر امت مسلمہ کو دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے اس مقدس وقت میں خوشی، امن، بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا۔ ایڈووکیٹ پٹنوی نے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی عبادت پر توجہ دیں اور معاشرے میں بڑھتی ہوئی برائیوں سے خوشحالی اور تحفظ کے لیے اللہ سے مخلصانہ دعا کریں۔ اپنی اپیل میں، انہوں نے عزت مآب وزیر اعظم ہند، وزیر داخلہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ رمضان کے مہینے میں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس کی کال کا مقصد ان رکاوٹوں کو دور کرنا تھا جو اس اہم مدت کے دوران لوگوں کی اپنے مذہبی طریقوں میں مکمل طور پر مشغول ہونے کی صلاحیت میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔ مزید برآں، پٹنوی نے اہم حکومتی رہنماؤں بشمول عزت مآب ہندوستان کے وزیر اعظم، وزیر داخلہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مطالبہ کیا کہ رمضان کے مہینے میں تمام ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کمیونٹی کے لیے اپنی مذہبی ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور عبادت میں مشغول ہونے کے لیے ایک ہموار اور بلا روک ٹوک ماحول فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

رمضان المبارک ماہ میں ہر گھڑی کو قیمتی بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے: علماء کرام

پلول میوات یکم مارچ 2025 (محمد مبارک میواتی) رمضان المبارک اہل ایمان اور فرزندان توحید کو نیکی کے راستے پر چلنے کے لئے ٹریننگ دیتا ہے، جس نے بھی رمضان کے مطالبے وتقاضے پورے کئے اور نیک صفات اپنی زندگی میں شامل کی اس نے مقصدِ ماہِ صیام کو حاصل کر لیا۔ مذکورہ خیالات کا اظہار میوات کے درجنوں علماء کرام نے گذشتہ کل نماز جمعہ سے قبل خطاب میں کیا، مدرسہ معین الاسلام نوح کے شیخ الحدیث مفتی محمد زاہد حسین قاسمی، جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے جنرل سکریٹری مولانا یحییٰ کریمی، امیر شریعت متحدہ پنجاب مولانا الیاس جھمراوٹ، جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے صدر مولانا حکیم الدین اشرف اٹاوڑی، مدرسہ افضل العلوم عیدگاہ روڈ مہوں کے مہتمم ماسٹر قاسم ظفر، تنظیم ائمہ اوقاف ہریانہ کے صدر مولانا عصر الدین تیڑ، جمعیۃ علماء گروگرام کے صدر مفتی سلیم قاسمی بنارسی، جمعیۃ علماء پلول کے صدر حضرت مولانا لقمان قاسمی، جامعہ صدیقیہ عین العلوم ہوڈل روڈ نوح کے مہتمم مفتی محمد تعریف سلیم ندوی نے اپنے اپنے انداز میں فرزندانِ توحید کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رمضان کا مہینہ ہم سب کو احساس دلانے کے لئے آتا ہے کہ رب کو پانا، اس کی رضا وخوشنودی کا حصول نہایت آسان ہے، نماز، روزہ، صدقہ وخیرات، ہمدردی ومواسات کو روا رکھنا ہمارے لیے بہت سہل وکس قدر آسان ہے۔ روزہ ہمیں احساس دلاتا ہے کہ اگر بندہ مؤمن سچی نیت کر لے تو حقوق اللہ وحقوق العباد کی ادائیگی بے حد سہل ہے۔ سامعین کو متوجہ کرتے ہوئے مزید کہا کہ اب ہمیں یہ نماز کی پابندی اور حقوق کی ادائیگی کو کوتاہی نہیں برتنی ہے بلکہ اب خیر کی راہ پر گامزن رہنا ہے کیونکہ عمل کی قبولیت کی علامت یہ ہے کہ اس عمل کے بعد پہ در پہ نیکی کی توفیق ملتی رہے۔ نماز جمعہ کے بعد ملک وملت کے امن وامان، باہمی بھائی چارہ کے لئے رقت آمیز دعا بھی کرائی گئی، علماء کرام نے عوام سے برائیوں کو چھوڑنے اور اچھائیوں کو اپنانے پر زور دیا، آج کل ہماری نوجوان نسل نشہ آور اشیاء میں ملوث ہونے کی وجہ سے بربادی کے دہانے پر کھڑی ہوئی ہے،

مولانا سید مصطفیٰ رفاعی جیلانی ندوی کا انتقال ملت کے لئے بڑا سانحہ اور ناقابل تلافی نقصان: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ: ملک کے مشہور عالم دین، آل انڈیا ملی کونسل کے اسسٹنٹ جنرل سکریٹری، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن، خانقاہ رفاعیہ بنگلور کرناٹک کے سجادہ نشیں اور مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی کے ممتاز خلیفہ مولانا سید مصطفیٰ رفاعی جیلانی ندوی کا انتقال ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا موصوف گوناگوں صفات کے حامل اور علماء کے درمیان مقبول تھے۔ وہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے فاضل اور بافیض عالم دین تھے۔ بالخصوص کرناٹک اور اس کے اطراف میں ان کا فیض عرصہ سے جاری رہا۔ وہ سادہ طبیعت، سادہ مزاج اور بے ضرر شخصیت کے حامل تھے۔ انہوں نے آل انڈیا ملی کونسل میں نئی روح پھونکی۔ انہوں نے مختلف ریاستوں کا دورہ کیا اور وہاں ملی کونسل کی تشکیل کی۔ انہوں نے پوری زندگی دینی اور دینی امور کی خدمت میں گزاری۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی زندگی سادہ تھی، بنگلور کے ہر سفر میں خاص طور پر ان سے ملاقات کا موقع ملا، وہ نہایت خلوص ومحبت کے ساتھ ملتے اور خوشی کا اظہار کرتے، وہ کالا لباس پہنتے تھے، اس سے ان کے خانقاہی وابستگی کا پتہ چلتا تھا۔ بنگلور کے ایک سفر کے موقع پر میں نے ان کے واٹس ایپ پر ملاقات کی خواہش ظاہر کی، تو انہوں نے جواب تحریر کیا کہ میں عمرہ کے لئے آیا ہوں اور میں ابھی مدینہ منورہ میں ہوں، میں نے مزید تحریر کیا کہ روضۂ مبارکہ پر سلام پیش کر دیں، تو انہوں نے جواب تحریر کیا کہ روضۂ مبارکہ پر آپ کا سلام پیش کر دیا ہوں، اس سے ان کے اخلاص اور بہتر انسان ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ ان کی اس تحریر سے میں بہت متاثر ہوا۔ مولانا سید مصطفیٰ رفاعی ندوی ہمارے درمیان نہیں رہے، مگر وہ اپنے خلوص ومحبت اور انسانی کردار کی وجہ سے ہمیشہ یاد کئے جاتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی مغفرت کرے، درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل اور ملت کو نعم البدل عطا فرمائے۔